احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 4/اپریل 2009ء

روزنامہ

الفضل

FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 4/اپریل 2009ء 7ربیع الثانی 1430 ہجری 4 شہادت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 73

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

تقویٰ کے مضمون پر ہم کچھ شعر لکھ رہے تھے اس میں ایک مصرعہ الہامی درج ہوا۔ وہ شعر یہ ہے۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے   اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اس میں دوسرا مصرعہ الہامی ہے۔ جہاں تقویٰ نہیں وہاں حسنہ حسنہ نہیں اور کوئی نیکی نیکی نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی تعریف میں فرماتا ہے۔ ھدی للمتقین (البقرہ:3) قرآن بھی ان لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ ابتدا میں قرآن کے دیکھنے والوں کا تقویٰ یہ ہے کہ جہالت اور حسد اور بخل سے قرآن شریف کو نہ دیکھیں بلکہ نور قلب کا تقویٰ ساتھ لے کر صدق نیت سے قرآن شریف کو پڑھیں۔ (ملفوظات جلد اول ص536)

بار بار قرآن شریف کو پڑھو اور تمہیں چاہئے کہ برے کاموں کی تفصیل لکھتے جاؤ اور پھر خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید سے کوشش کرو کہ ان بدیوں سے بچتے رہو۔ یہ تقویٰ کا پہلا مرحلہ ہوگا۔ جب تم ایسی سعی کرو گے تو اللہ تعالیٰ پھر تمہیں توفیق دے گا اور وہ کافوری شربت تمہیں دیا جاوے گا جس سے تمہارے گناہ کے جذبات بالکل سرد ہو جائیں گے۔ اس کے بعد نیکیاں ہی سرزد ہوں گی۔ جب تک انسان متقی نہیں بنتا یہ جام اسے نہیں دیا جاتا اور نہ اس کی عبادات اور دعاؤں میں قبولیت کا رنگ پیدا ہوتا ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے .... (المائدہ:28) یعنی بے شک اللہ تعالیٰ متقیوں ہی کی عبادات کو قبول فرماتا ہے۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ نماز روزہ بھی متقیوں ہی کا قبول ہوتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 656)

غرض قرآن شریف کی اصل غرض اور غایت دنیا کو تقویٰ کی تعلیم دینا ہے۔ جس کے ذریعہ وہ ہدایت کے منشاء کو حاصل کر سکے۔ اب اس آیت میں تقویٰ کے تین مراتب کو بیان کیا ہے.............. (البقرہ:4) لوگ قرآن شریف پڑھتے ہیں۔ مگر طوطے کی طرح یونہی بغیر سوچے سمجھے چلے جاتے ہیں۔ جیسے ایک پنڈت اپنی پوتھی کو اندھا دھند پڑھتا جاتا ہے۔ نہ خود سمجھتا ہے اور نہ سننے والوں کو پتہ لگتا ہے۔ اسی طرح پر قرآن شریف کی تلاوت کا طریق صرف یہ رہ گیا ہے کہ دو چار سپارے پڑھ لیے اور کچھ معلوم نہیں کہ کیا پڑھا۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہ سُر لگا کر پڑھ لیا اور ق اور ع کو پورے طور پر ادا کر دیا۔ قرآن شریف کو عمدہ طور پر اور خوش الحانی سے پڑھنا بھی ایک اچھی بات ہے، مگر قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرے۔

(ملفوظات جلد اول ص284)

تقویٰ کی راہ

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سیاہ فام عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ اس نے عقبہؓ اور اس کی بیوی عینیہؓ دونوں کو دودھ پلایا ہے تو حضرت عقبہؓ نے نبی اکرم ﷺ سے ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ ان سے منہ پھیر کر مسکرائے۔ فرمایا (اب یہ عورت) کیونکر (اس کی بیوی) رہ سکتی ہے جبکہ یہ کہا گیا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب تفسیر المشبہات حدیث نمبر 1910)

سپوکن عربی اور انگلش کورس

برائے طلباء وطالبات میٹرک

۞ وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام میٹرک کا امتحان دینے والے واقفین وواقفات نو طلبہ کے لئے سپوکن عربی اور انگلش کورسز کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ جس میں عربی اور انگریزی زبان کا تعارف، ابتدائی بول چال اور عربی اور انگریزی زبان میں مہارت حاصل کرنے کی طرف راہنمائی کی جائے گی۔ خواہشمند واقفین نو طلباء و طالبات مورخہ 4/اپریل 2009ء کو عصر تا مغرب وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی سے رجسٹریشن فارم حاصل کر لیں سیکرٹریان وقف نو محلّہ اور والدین سے تعاون کی درخواست ہے۔ مزید معلومات کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 047-6011966

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

نمایاں کامیابی

۞ مکرم بلال احمد صاحب ولد مکرم منیر اختر صاحب گلشن راوی لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار نے تعلیمی سال 06-2004 میں ہجویری یونیورسٹی لاہور پاکستان سے ایم بی اے (مارکیٹنگ اور مینجمنٹ) میں نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے۔ سال 2009ء میں یونیورسٹی کے سالانہ کنووکیشن کے موقع پر خاکسار کو سند اور گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز میرے لئے بابرکت کرے اور مجھے دین کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

یوم تحریک جدید

۞ امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 10/اپریل 2009ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

تعارف

سبیل الرشاد جلد اول

مجلس انصاراللہ کے متعلق حضرت مصلح موعود کے ارشادات

نام: سبیل الرشاد جلد اول
ناشر: عبدالمنان کوثر
پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
صفحات: 211

مجلس انصاراللہ پاکستان نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود بانی مجلس انصاراللہ پاکستان کے ذیلی تنظیموں کے قیام کے وقت دیئے گئے خطبات یا تقاریر کو کتابی شکل میں سبیل الرشاد جلد اول کے نام سے شائع کرنے کی سعادت پائی ہے۔ ان خطبات و تقاریر میں حضرت مصلح موعود نے ذیلی تنظیموں مجلس انصاراللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے قیام کی غرض و غایت، ضرورت و اہمیت، مقاصد و تحریکات، کام کرنے کے طریق، کاموں کی تقسیم اور ہر فرد جماعت کو بیدار و فعال کرنے کے طریقہ کار کی تعیین کے متعلق جو پُر مغز آفاقی و روحانی تعلیمات جماعت احمدیہ کے سامنے رکھیں ان کا کچھ حصہ جلد اول کے طور پر احمدی احباب کے سامنے پیش ہے۔ یہ روحانی مائدہ نہ صرف عہدیداران کے لئے مشعل راہ ہے بلکہ دوسرے احمدیوں کے لئے بھی اور مجلس و جماعت کے لئے مفید وجود بننے کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

چالیس سال سے اوپر عمر والے جس قدر آدمی ہیں۔ وہ انصاراللہ کے نام سے اپنی ایک انجمن بنائیں اور قادیان کے وہ تمام لوگ جو چالیس سال سے اوپر ہیں اس میں شریک ہوں۔ ان کے لئے بھی لازمی ہوگا کہ وہ روزانہ آدھ گھنٹہ خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ اگر مناسب سمجھا گیا تو بعض لوگوں سے روزانہ آدھ گھنٹہ کام لینے کی بجائے، مہینہ میں تین دن یا کم و بیش اکٹھے بھی لئے جاسکتے ہیں۔ مگر بہرحال تمام بچوں، بوڑھوں اور نوجوانوں کا بغیر کسی استثناء کے قادیان میں منظّم ہوجانا لازمی ہے۔ (ص:61)

مزید فرماتے ہیں۔

کچھ تو اس بات پر مقرر کئے جائیں گے کہ وہ لوگوں کو (دعوت الی اللہ) کریں، کچھ اس بات پر مقرر کئے جائیں گے کہ وہ لوگوں کو قرآن اور حدیث پڑھائیں، کچھ اس بات پر مقرر کئے جائیں گے کہ وہ لوگوں کو وعظ و نصیحت کریں، کچھ اس بات پر مقرر کئے جائیں گے کہ تعلیم و تربیت کا کام کریں، اور کچھ یزکیھم کے دوسرے معنوں کے مطابق اس بات پر مقرر کئے جائیں گے کہ وہ لوگوں کی دنیوی ترقی کی تدابیر عمل میں لائیں۔ (ص:24)

پھر فرمایا

پس ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی جماعت کے تمام افراد کو دوسروں کے دلائل سے آگاہ رکھیں اور ہر فرد کے یہ ذہن نشین کریں کہ دوسرا کیا کہتا ہے اور اس کے اعتراضات کا کیا جواب ہے اور میں اس غرض کے لئے انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ سے کہتا ہوں کہ وہ سال میں ایک ایسا ہفتہ مقرر کریں جس میں ان کی طرف سے یہ کوشش ہو کہ وہ جماعت کے ہر فرد کو نہ صرف اپنی جماعت کے مسائل سے آگاہ کریں بلکہ یہ بھی بتائیں کہ دوسروں کے کیا کیا اعتراضات ہیں۔ (ص:45)

پھر فرمایا

ہمارا فرض ہے کہ ہم جماعت کی ایسی تربیت کریں کہ اس میں ایک شخص بھی ایسا دکھائی نہ دے جو چندہ نہ دیتا ہو۔ اسی طرح ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی جماعت کے تمام افراد کو نماز کا پابند بنائیں اور اس قدر کوشش کریں کہ ایک بھی بے نماز نہ رہے............نیکی تو موجود ہے اور جماعت کی اکثریت میں موجود ہے، مگر اسے تمام پہلوؤں سے مکمل کرنے کے لئے اس بات کی ضرورت ہوتی ہے کہ وقتاً فوقتاً بعض کمزور لوگوں کو بیدار کرنے کی کوشش کی جائے۔ (ص29)

تنظیموں کی اہمیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں

میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ نوجوان جو خدام الاحمدیہ میں شامل ہونے کی عمر رکھتا ہے لیکن وہ اس میں شامل نہیں ہوا، اس نے ایک قومی جرم کا ارتکاب کیا ہے اور اگر کوئی شخص ایسا ہے جو چالیس سال سے اوپر کی عمر رکھتا ہے مگر وہ انصاراللہ کی مجلس میں شامل نہیں ہوا تو اس نے بھی ایک قومی جرم کا ارتکاب کیا ہے اور اگر کوئی بچہ اطفال الاحمدیہ میں شامل ہونے کی عمر رکھتا ہے اور اس کے ماں باپ نے اسے اطفال الاحمدیہ میں شامل نہیں کیا، تو اس کے ماں باپ نے بھی ایک قومی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ مگر مجھے امید رکھنی چاہئے کہ ایسے لوگ یا تو بالکل نہیں ہوں گے۔ یا ایسے قلیل ہوں گے کہ ان قلیل کو کسی صورت میں بھی جماعت کے لئے کسی دھبہ یا بدنامی کا موجب قرار نہیں دیا جاسکتا۔ (ص:26)

انصاراللہ کو ایک بہت اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''تمہارا نام انصاراللہ ہے یعنی اللہ کے مددگار۔ گویا تمہیں اللہ تعالیٰ کے نام کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ ازلی اور ابدی ہے اس لئے تم کو بھی کوشش کرنی چاہئے کہ ابدیت کے مظہر بن جاؤ تم اپنے انصار ہونے کی علامت یعنی خلافت کو ہمیشہ ہمیش کے لئے قائم رکھتے چلے جاؤ اور کوشش کرو کہ یہ کام نسلاً بعد نسلٍ چلتا چلا جاوے اور اس کے دو ذریعے ہوسکتے ہیں ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ اپنی اولاد کی صحیح تربیت کی جائے اور اس میں خلافت کی محبت قائم کی جائے............اور دوسری طرف خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگو............... اگر خدا سے دعائیں کرو گے تو تمہارا اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم ہوجائے گا۔'' (ص:115)

یہ کتاب نہ صرف تنظیم اور تنظیم کے عہدیداران بلکہ ہر احمدی کے لئے یکساں مفید ہے۔ کیونکہ حضرت مصلح موعود نے الٰہی تصرفات سے ان تنظیموں کو قائم فرمایا اور الٰہی تائید و نصرت سے احمدیوں کی راہنمائی کے لئے مشعل راہ اصول بیان فرمائے ہیں۔ اگر ہم ان پر قائم رہیں گے تو ہمارا خدا سے تعلق قائم ہوجائے گا اور اسی مقصد کے لئے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا تھا۔ گویا اس کتاب کو ہر احمدی گھرانہ میں ہونا چاہئے اور پھر زیر مطالعہ بھی رہنا چاہئے۔ یہی وہ روحانی مائدہ ہے جو آج انسانیت کو اتنا مضبوط وجود بنا دے گا کہ وہ ہر شیطانی وجود اور تحریک سے اپنے آپ کو بچا سکے گا۔ خدا تعالیٰ ہمیشہ ہر احمدی کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور ہمیشہ شیطانی حملوں سے بچاتا رہے اور خلافت کے سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور اس کتاب کی اشاعت کے لئے محنت کرنے والے ہر شخص کو اجر عظیم سے نوازے اور تمام احمدیوں کو اس سے بھرپور انداز میں مستفیض ہونے کی توفیق سعید عطا فرمائے۔ آمین

آپؐ کے ہیں

کائنات آپؐ کی ہے لوح و کتاب آپؐ کے ہیں
باغ احمدؐ میں کھلے تازہ گلاب آپؐ کے ہیں

اک تڑپ ہے کہ ہمیں آپؐ کا ہو ساتھ نصیب
منتظر آنکھوں میں ٹھہرے ہوئے خواب آپؐ کے ہیں

عائشہؓ کہتی ہیں ہر خلق ہے قرآن عظیم
حسن و احساں کہ نہیں جس کا جواب آپؐ کے ہیں

ہم نے سیکھا ہے محبت کا چلن احمدؐ سے
ہم تو جیسے ہیں جہاں بھی ہیں جناب آپؐ کے ہیں

پی لیں اک بار تو چھٹتی نہیں منہ سے لگ کر
میکدہ آپؐ کا ہے جام و شراب آپؐ کے ہیں

کب ہمیں آتے ہیں اظہار کے آداب و رموز
عشق میں درد کے آہنگ و رباب آپؐ کے ہیں

گو نہیں حق پہ شفاعت کی تمنا ہے مجھے
میرے فن فکر کا ہے لب لباب آپؐ کے ہیں

ا۔ب۔ناصر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

ایک کامل قرآنی دعا۔سورۃ فاتحہ

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ خلافت کے صد سالہ جشن تشکر کے روحانی انقلاب کے لئے جماعت کو ایک عظیم الشان منصوبہ عطا فرمایا جس میں نو اہم امور بیان فرمائے ہیں ان میں سے ایک کام سورۃ فاتحہ کو بڑے غور وفکر کے ساتھ سات دفعہ روزانہ تلاوت کرنا ہے۔اس کے معانی اور مطلب پر سوچ بچار سے کام لینا ہے۔اس میں بیان فرمودہ صفات باری تعالیٰ کو اپنانا اور اس میں رنگین ہونا ہے۔اس کے مضامین کو حاضر رکھ کر تلاوت کرنا ہے۔صراط مستقیم اور انعامات کے حصول کے لئے اپنے آپ کو تیار کرنا ہے۔گمراہی و ضلالت، غضب الٰہی سے بچاؤ کے لئے بارگاہ رب العالمین میں التجا کرنا ہے۔سورۃ فاتحہ کے بارے میں چند امور بیان کئے جاتے ہیں۔

سورۃ فاتحہ کے نام

سورۃ (فاتحہ) کے کئی نام ہیں جن میں سے مشہور نام جو بعض قرآن کریم سے اور بعض رسول کریم ﷺ سے ثابت ہیں ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

1۔سورۃ الصلوٰۃ۔ 2۔سورۃ الحمد۔ 3۔ام القرآن۔ 4۔القرآن العظیم۔ 5۔السبع المثانی۔ 6۔ام الکتاب۔ 7۔الشفاء۔ 8۔الرقیہ۔ 9 سورۃ الکنز ...... باقی ناموں کا ثبوت چونکہ قرآن وحدیث سے مجھے نہیں ملا میں نے انہیں بیان نہیں کیا۔

(تفسیر کبیر جلد اول ص 3,2)

امام سیوطیؒ نے ان کی تعداد پچیس تک لکھی ہے۔علامہ قرطبی نے بارہ نام لکھے ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد اول ص 3)

دیباچہ قرآن

سورۃ فاتحہ کے مضامین جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے قرآن کریم کے لئے بطور دیباچہ کے ہیں۔قرآن کریم کے مضامین کو مختصر طور پر اس میں بیان کر دیا گیا ہے تا کہ پڑھنے والے کو شروع میں ہی قرآنی مطالب پر اجمالاً آگاہی ہو جائے۔

(تفسیر کبیر جلد اول ص 9)

سورۃ فاتحہ میں شفاء ہے

جیسا کہ اس سورۃ مبارکہ کا ایک نام شفاء اور دوسرا نام الرقیہ بھی ہے۔احادیث میں جسمانی بیماریوں کی شفایابی کے واقعات بھی بیان ہوئے ہیں۔صلحاء امت نے اس سے خوب خوب فوائد حاصل کئے ہیں اور معجزانہ شفاؤں کو بانٹا ہے۔چنانچہ حدیث شریف ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے کچھ صحابہؓ سفر میں تھے وہ عرب کے ایک قبیلے کے پاس سے گزرے اور ان کا مہمان بننا چاہا لیکن انہوں نے مہمانی نہ کی (اس رات اس قبیلے کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا)۔وہ ان صحابہ کے پاس آئے اور پوچھا تم میں سے کوئی دم کرتا ہے؟ صحابہ میں سے ایک شخص نے کہا۔ہاں میں کرتا ہوں۔چنانچہ وہ بیمار کے پاس آئے اور سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا۔اس پر وہ سردار اچھا ہو گیا اور خوش ہو کر بکریوں کا ایک چھوٹا سا ریوڑ ان کو بطور انعام دیا لیکن انہوں نے یہ ریوڑ قبول نہ کیا اور کہا جب تک کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھ نہ لوں یہ ریوڑ نہ لوں گا۔چنانچہ آنحضرت ﷺ کے پاس وہ آئے اور اس واقعہ کا ذکر کیا اور ساتھ ہی عرض کیا۔اے اللہ کے رسول! میں نے صرف سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا۔اس پر حضورؐ نے تبسم فرمایا اور پوچھا کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ دم ہے۔پھر فرمایا تم اس قبیلہ سے بکریاں لے لو اور میرا حصہ بھی ان بکریوں میں رکھو۔مقصد یہ ہے کہ اس صورتحال میں جو انعام یا نذرانہ انہوں نے دیا ہے اس کے لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(مسلم کتاب السلام باب جواز اخذ الاجرۃ علی الرقیہ)

مندرجہ بالا حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

صحابہؓ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے کیسی برکت ملی کہ انہوں نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھونک ماری اور مار گزیدہ اچھا ہو گیا۔بعض لوگ اس کی نقل میں آجکل بھی سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے کے عادی ہیں مگر ان کے دم میں کوئی اثر نہیں ہوتا، بلکہ اگر کوئی غیر مومن سو دفعہ بھی سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھونک مارے تو کوئی اثر نہیں ہوگا۔سورۃ فاتحہ اس شخص کی زبان سے نکلی ہوئی بابرکت ہو سکتی ہے جس کے اندر خود برکت ہو۔

(سیر روحانی حصہ دوئم ص 128)

سورۃ فاتحہ گلاب کا پھول

حضرت مسیح موعود اپنا ایک لطیف کشف بیان فرماتے ہوئے سورۃ فاتحہ کو گلاب کے پھول سے تشبیہ دیتے ہیں۔

''ایک مرتبہ اس عاجز نے اپنی نظر کشفی میں سورۃ فاتحہ کو دیکھا کہ ایک ورق پر لکھی ہوئی اس عاجز کے ہاتھ میں ہے اور ایک ایسی خوبصورت اور دلکش شکل میں ہے کہ گویا وہ کاغذ جس پر سورۃ فاتحہ لکھی ہوئی ہے سرخ سرخ اور ملائم گلاب کے پھولوں سے اس قدر لدا ہوا ہے کہ جس کا کچھ انتہا نہیں اور جب یہ عاجز اس سورۃ کی کوئی آیت پڑھتا ہے تو اس میں سے بہت سے گلاب کے پھول ایک خوش آواز کے ساتھ پرواز کر کے اوپر کی طرف اڑتے ہیں اور وہ پھول نہایت لطیف اور بڑے بڑے اور سندر اور تروتازہ اور خوشبودار ہیں جن کے اوپر چڑھنے کے وقت دل و دماغ نہایت معطر ہو جاتا ہے اور ایک ایسا عالم مستی کا پیدا کرتے ہیں کہ جو اپنی بے مثل لذتوں کی کشش سے دنیا و مافیہا سے نہایت درجہ کی نفرت دلاتے ہیں۔اس مکاشفہ سے معلوم ہوا کہ گلاب کے پھول کو سورۃ فاتحہ کے ساتھ ایک روحانی مناسبت ہے''۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم۔روحانی خزائن جلد اول ص 395)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت سے دل صاف ہو جاتا ہے!

مزید فرماتے ہیں:۔

سورۃ فاتحہ اور قرآن شریف میں ایک اور خاصہ بزرگ پایا جاتا ہے کہ جو اسی کلام پاک سے خاص ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کو توجہ اور اخلاص سے پڑھنا دل کو صاف کرتا ہے اور ظلمانی پردوں کو اٹھاتا ہے اور سینے کو منشرح کرتا ہے اور طالب حق کو حضرت احدیت کی طرف کھینچ کر ایسے انوار اور آثار کا مورد کرتا ہے کہ جو مقربان حضرت احدیت میں ہونی چاہئے۔

(براہین احمدیہ۔روحانی خزائن جلد اول ص 402 حاشیہ)

سورۃ فاتحہ آئینہ قرآن نما ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود سورۃ فاتحہ کی فضیلت بیان فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

سورۃ فاتحہ مجمل طور پر تمام مقاصد قرآن شریف پر مشتمل ہے گویا یہ سورۃ مقاصد قرآنیہ کا ایک اعجاز لطیف ہے۔اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے۔(-) یعنے ہم نے تجھے اے رسول سات آیتیں سورۃ فاتحہ کی عطا کی ہیں جو مجمل طور پر تمام مقاصد قرآنیہ پر مشتمل ہیں اور ان کے مقابلہ پر قرآن عظیم بھی عطا فرمایا ہے جو مفصل طور پر مقاصد دینیہ کو ظاہر کرتا ہے اور اسی جہت سے اس سورۃ کا نام ام الکتاب اور سورۃ الجامع ہے۔ام الکتاب اس جہت سے کہ جمیع مقاصد قرآنیہ اس سے مستخرج ہوتے ہیں اور سورۃ الجامع اس جہت سے کہ علوم قرآنیہ کے جمیع انواع پر بصورت اجمالی مشتمل ہے۔اسی جہت سے آنحضرت ﷺ نے بھی فرمایا ہے کہ جس نے سورۃ فاتحہ کو پڑھا گویا اس نے سارے قرآن کو پڑھ لیا۔غرض قرآن شریف اور احادیث نبوی سے ثابت ہے کہ سورۃ فاتحہ ممدوحہ ایک آئینہ قرآن نما ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم۔روحانی خزائن جلد اول ص 580)

سورۃ فاتحہ میں سالکین کے لئے ترقی کے مدارج آسان کئے گئے ہیں اس بارے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اسی مرتبہ میں سالک پر ہر یک نعمت کا دروازہ کھولا جاتا ہے اور عنایات الٰہیہ کامل طور پر متوجہ ہوتی ہیں اور اس مرتبہ کا نام سیر فی اللہ ہے۔کیونکہ اس مرتبہ میں ربوبیت کے عجائبات سالک پر کھولے جاتے ہیں اور جو ربانی نعمتیں دوسروں سے مخفی ہیں ان کا اس کو سیر کرایا جاتا ہے۔کشوف صادقہ سے متمتع ہوتا ہے اور مخاطبات حضرت احدیت سے سرفرازی پاتا ہے اور عالم ثانی کے باریک بھیدوں سے مطلع کیا جاتا ہے اور علوم اور معارف سے وافر حصہ دیا جاتا ہے۔غرض ظاہری اور باطنی نعمتوں سے بہت کچھ اس کو عطا کیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس درجہ یقین کامل تک پہنچتا ہے کہ گویا مدبر حقیقی کو بچشم خود دیکھتا ہے سو اس طور کی اطلاع کامل جو اسرار سماوی میں اس کو بخشے جاتے ہیں اس کا نام سیر فی اللہ ہے لیکن یہ وہ مرتبہ ہے جس میں محبت الٰہی انسان کو دی جاتی ہے لیکن بطریق طبعیت اس میں قائم نہیں کی جاتی یعنی اس کی سرشت میں داخل نہیں ہوتی بلکہ اس میں محفوظ ہوتی ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم۔روحانی خزائن جلد اول ص 616)

رویا میں تفسیر سکھائی گئی

حضرت مصلح موعود اپنی مشہور شہرہ آفاق تفسیر کبیر میں سورۃ مریم کی تفسیر بیان کرتے ہوئے اپنی ایک رویا تحریر فرماتے ہیں:۔

میں ابھی چھوٹا بچہ تھا کہ میں نے رویا میں دیکھا کہ جس طرح کٹورہ بجائیں تو اس میں سے ٹن کی آواز نکلتی ہے۔اسی طرح کسی نے کٹورہ بجایا ہے اور اس میں سے ٹن کی آواز پیدا ہوئی ہے۔پھر میں نے دیکھا کہ وہ آواز پھیلنی شروع ہوئی اور پھیلتی چلی گئی جس طرح دریا میں پتھر پھینکا جائے تو اس کے بعد پانی میں ایک دائرہ سا بن جاتا ہے جو پھیلتا چلا جاتا ہے اسی طرح وہ آواز جو میں پھیلنی شروع ہوئی اور آخر پھیلتے پھیلتے جو کے عین وسط میں ایک خالی فریم پیدا ہو گیا۔پھر میں نے دیکھا کہ اس فریم میں ایک تصویر بننی شروع ہوئی اور آہستہ آہستہ اس تصویر نے انسان کی شکل اختیار کر لی۔پھر یکدم اس میں حرکت پیدا ہوئی اور تصویر میں سے ایک آدمی کود کر نکلا اور میرے سامنے آکر کھڑا ہو گیا اور اس نے کہا میں خدا کا فرشتہ ہوں۔مجھے خدا نے تمہارے پاس اس لئے بھیجا ہے کہ میں تمہیں سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھاؤں میں نے کہا سکھاؤ۔چنانچہ اس نے مجھے سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھانی شروع کر دی۔جب وہ ایاک نعبد وایاک نستعین تک پہنچا تو کہنے لگا کہ اب تک جتنی تفسیریں لکھی گئی ہیں وہ سب اسی آیت تک لکھی گئی ہیں اگر تم کہو تو تمہیں اس سے آگے بھی سکھاؤں۔میں نے کہا ہاں آگے بھی سکھاؤ۔چنانچہ اس نے مجھے ساری سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھا دی۔

(تفسیر کبیر جلد پنجم۔سورۃ مریم ص 164)

دنیا کی تمام اقتصادی تھیوریوں کا جواب

اس خواب کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

اس رویا پر چوالیس سال گزر گئے ہیں۔ اس عرصہ دراز میں جو علوم خدا تعالیٰ نے مجھے سورۃ فاتحہ سے سکھائے ہیں ان کے ذریعہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر مذہب کا ردّ اس سورۃ سے بیان کرسکتا ہوں اور پھر میرا دعویٰ ہے کہ سورۃ فاتحہ میں دنیا کی تمام اقتصادی تھیوریوں کا جواب موجود ہے خواہ وہ بالشوزم ہو یا کیپٹل ازم ہو یا کوئی اور ہو۔

میں نے بچپن کے ایام میں ہی یہ رویا سب لوگوں کو سنا دیا تھا اور انہیں بتا دیا تھا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھائی ہے۔ ایک دفعہ ہم امرتسر گئے۔ ہمارے سکول کا خالصہ کالج امرتسر سے میچ ہوا جس میں ہم نے خالصہ کالج امرتسر کو شکست دی۔ ہمارے لڑکے اچھے فٹ بال کھیلنے والے تھے۔ ویسے تو وہاں احمدیت کی بہت مخالفت تھی مگر ایسے مواقع پر مختلف فرقے اکٹھے ہو جایا کرتے ہیں۔ جب ہماری ٹیم سکھوں کے مقابلے میں جیت گئی تو وہاں کے دوسرے مسلمانوں کو بھی بہت خوشی ہوئی اور انجمن اسلامیہ امرتسر نے ہمیں ایک پارٹی دی۔ میں اس ٹیم میں شامل نہیں تھا۔ صرف میچ دیکھنے کے لئے ساتھ چلا گیا تھا لیکن تھا طالب علم ہی۔ پارٹی کے بعد انہوں مجھے کہا کہ آپ کوئی تقریر کریں۔ میں نے اس سے پہلے عام مجلس میں کبھی تقریر نہیں کی تھی۔ مدرسہ میں تقریریں کی تھیں۔ مگر وہاں بڑے بڑے لوگ بیٹھے تھے اور شہر کے رؤسا موجود تھے۔ اس لئے میں نے عذر کیا اور کہا کہ اس وقت میں تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کچھ بھی ہو۔ آپ کسی موضوع پر تقریر کردیں۔ میں نے دعا کی کہ خدایا تو نے اپنے فرشتہ کے ذریعہ مجھے سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھائی ہے اور اس کے یہ معنے ہیں کہ مجھے ہمیشہ اس سورۃ کے نئے معنے معلوم ہوتے رہیں گے اور میں اس کا لوگوں میں اظہار کرچکا ہوں۔ اب امتحان کا وقت ہے تو مجھے اپنے فضل سے کوئی ایسا مضمون سمجھا جو اس سے پہلے کسی کے ذہن میں نہ آیا ہو۔ اس دعا کے بعد میں نے تقریر شروع کی اور یکدم خدا تعالیٰ نے میرے دماغ میں ایک ایسا مضمون ڈالا جو آج تک کسی تفسیر میں بیان نہیں ہوا۔ میں نے کہا خدا تعالیٰ ہمیں سورۃ فاتحہ میں ایک دعا سکھاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ اے خدا نہ ہم مغضوب بنیں اور نہ ضال بنیں۔ احادیث سے ثابت ہے کہ مغضوب علیھم سے مراد یہودی ہیں اور ضالین سے مراد نصاریٰ ہیں۔ پس ہم سے یہ دعا کروائی گئی ہے کہ اے خدا تو ہمیں یہودیوں اور عیسائیوں کے نقش قدم پر چلنے سے بچا۔ دوسری طرف اس بات پر تمام لوگوں کا اتفاق ہے کہ یہ سورۃ مکہ میں نازل ہوئی ہے اور پھر یہ ابتدائی سورتوں میں سے ایک ہے۔ اب یہ ایک عجیب بات ہے کہ جب یہ سورۃ نازل ہوئی تھی۔ اس وقت نہ یہودی آپ کے مخالف تھے نہ عیسائی۔ آپ کے مخالف صرف مکہ کے مشرکین تھے اور اس وقت آپ کو دعا یہ سکھانی چاہئے تھی کہ اے اللہ ہمیں مشرک نہ بنا۔ مگر بجائے اس کے قرآن کریم دعا یہ سکھاتا ہے کہ اے اللہ ہمیں یہودی اور عیسائی نہ بنا۔ اس میں کیا راز ہے اور کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مشرکین کا تو ذکر نہ کیا جن کی مخالفت کا مکہ میں شدید زور تھا اور یہود و نصاریٰ کا ذکر کردیا جو وہاں آٹے میں نمک کے برابر تھے۔ اس میں یہ راز ہے کہ قرآن کریم کا نازل کرنے والا عالم الغیب خدا جانتا تھا کہ اس کی تقدیر کے ماتحت مکہ کا مذہب ہمیشہ کے لئے تباہ کر دیا جانے والا تھا اور آئندہ زمانہ میں اس کا نام و نشان تک نہ ملنا تھا۔ پس جو مذہب ہی مٹ جانا تھا اس سے بچنے کی دعا سکھانے کی ضرورت ہی نہ تھی جو مذاہب بچ رہنے تھے اور جن سے روحانی یا مادی رنگ میں اسلام کا ٹکراؤ ہونا تھا ان کے بارہ میں دعا سکھا دی گئی۔ پس کفار کا ذکر ترک کرکے اس سورۃ میں کفار مکہ کے مذہب کے تباہ ہونے اور یہودیوں اور مسیحیوں کا ذکر کرکے ان دو مذاہب کے قائم رہنے کی پیشگوئی کی گئی ہے جسے بعد کے واقعات نے نہایت روشن طور پر ثابت کردیا ہے۔ پس اس سورۃ کے ذریعہ سے ابتدائی ایام نبوت میں ہی اللہ تعالیٰ نے مشرکین مکہ کی کامل تباہی کا اس سورۃ میں اعلان فرما دیا اور یہ بھی بتا دیا کہ آئندہ اسلام کا خصوصیت سے مقابلہ یہود اور نصاریٰ سے ہوگا اس لئے انہی کی شرارتوں سے تمہیں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہئے اور اس طرح قرآن کریم کی صداقت کا ایک عظیم الشان ثبوت سورۃ فاتحہ میں مہیا کر دیا گیا۔ یہ نکتہ اللہ تعالیٰ نے اس وقت میرے دل میں ڈالا اور واقعہ یہ ہے کہ سورۃ فاتحہ سے یہ استدلال ایسا عجیب ہے کہ اس سے پہلے کبھی کسی مفسر کا

﴿باقی صفحہ 6 پر﴾

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب

خدا کی راہ میں جان نثار کرنے والے دو ساتھیوں کا ذکر خیر

راہ مولیٰ میں جو مرتے ہیں وہی جیتے ہیں
موت کے آنے سے پہلے ہی تم فنا ہو جاؤ

ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب

1997ء میں خاکسار کو نظامت ارشاد وقف جدید کی طرف سے سندھ میں دعوت الی اللہ کی غرض سے متعین کیا گیا۔ اس وقت میری ملاقات محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کے ساتھ ہوئی۔ پہلی نظر میں ہی گرویدہ کرلیا۔ امریکہ سے پڑھ کر آنے والے اس نوجوان کے چہرے پر نور ہی نور تھا جو احمدیت کی صداقت کا نور تھا۔ نہایت ملنسار۔ نہایت شفیق، ہنس مکھ باوقار شخص جو کہ نہایت اعلیٰ تعلیم یافتہ تھا سے مل کر کبھی کسی قسم کی کمی محسوس نہیں ہوتی تھی۔ ہر ایک سے یکساں ملتے تھے۔

مزید گہرا تعلق اور بڑھا۔ جب ایک بار میں خود دورہ کے دوران بیمار ہوگیا۔ اس قدر شفقت اور محبت کا اظہار کیا کہ میں بیان نہیں کرسکتا۔ ہمہ وقت حاضر رہ کر ادویات دیں اور مکمل علاج کیا۔ خدا نے شفا دی اور چند دنوں میں شفایاب ہوگیا۔

میری نانی ساس ایک مرتبہ بشیر آباد سندھ بیمار ہوگئیں میں انہیں لے کر میرپور خاص ہسپتال حاضر ہوا۔ فوراً تشریف لائے اور ادویات دیں۔ اتنی تسلی دی کہ مریضہ نصف سے زیادہ شفایاب ہوگئیں۔

دعوت الی اللہ کے تعلق میں نڈر تھے اور مضبوط رابطے تھے۔ ایک مرتبہ مواخات کے متعلق مرکز سے کہا گیا تو آپ نے نومبائعین سب کو تقسیم کئے اور باقی جتنے بچ گئے انہیں اپنے ساتھ گھر لے آئے۔

آپ کا گھر بہت بڑا مہمان خانہ تھا۔ کئی مہمان ضلع سے اور باہر سے آتے جاتے تھے۔ ہر ایک کے لئے اس کی طبیعت اور مزاج کے مطابق کھانا دیا جاتا اور اس کے آرام کا خیال رکھا جاتا۔

بڑی بڑی میٹنگز ضلع کی، علاقہ کی ہوتی تو آپ ہی سب کی مہمان نوازی کرتے۔

ربوہ آتے تو ضرور مل کر جاتے۔ انہیں تعلقات کی وجہ سے دوستی گہری ہوگئی تھی۔

گزشتہ سال جلسہ سالانہ UK پر بھی خوب کمپنی دی۔ مجھے جلسہ کے ایام میں سخت زکام ہوگیا۔ فرمانے لگے میں دوائی دیتا ہوں۔ انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیں گے مجھے ساتھ لے کر اپنے کاروان میں آئے اور دوائی عنایت فرمائی۔ گویا ان کی شفقت لازوال تھی۔ صرف میرپور خاص تک محدود نہ تھی۔

ان کی شہادت نے ایک بہت بڑا ظاہری خلاء پیدا کردیا ہے۔ اگرچہ وہ ماں باپ کے اکلوتے بیٹے تھے مگر دیکھنے والوں نے دیکھا کہ وہ اکیلے نہ تھے۔ بلکہ خلیفہ وقت کے ساتھ ساتھ ہزاروں نہیں لاکھوں افراد تھے جن کا دل دکھا۔ آنکھوں سے اشک بہے۔ اپنے کیا پرائے بھی دکھ میں تڑپ اٹھے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو ایسے کئی ''منان'' عطا فرمائے۔ اے اللہ حضور انور کی دعا قبول فرما۔ آمین

آخر میں امیر ضلع ہونے کے حوالے سے یہ تحریر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ آپ وسیع و عریض علاقے کے امیر تھے۔ مٹھی، نگرپارکر، عمرکوٹ اور میرپور خاص۔ اپنی مصروفیات کے باوجود جماعتوں کا دورہ کرتے اور میڈیکل کیمپس میں خود حاضر ہوتے۔ انہی خوبیوں اور انتھک کام کرنے کی وجہ سے آپ بہت ہر دلعزیز تھے۔ اللہ تعالیٰ غریق رحمت فرمائے۔ آمین

مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب

دوسرے بزرگ ساتھی مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب شہید کا ذکر کرنا مقصود ہے۔ سیٹھ صاحب سے پہلی ملاقات 1999 میں ہوئی۔ میرے والد محترم چوہدری نذر محمد نذیر گولیکی مرحوم کے حوالے سے پہچان ہوئی۔ میرے والد صاحب روہڑی لوکوشیڈ میں ملازم تھے جبکہ سیٹھ صاحب 64-1963ء میں قائد علاقہ تھے۔

خاکسار دعوت الی اللہ کے سلسلے میں جب بھی نواب شاہ گیا۔ تو ہمیشہ ان کے ہاں مہمان ٹھہرا۔ نہایت محبت سے ٹھہراتے۔ کھانے کا خیال رکھتے۔ ہوٹل میں کھانا کھلاتے کبھی ساتھ کھانا نہ کھاتے۔ سانس کی تکلیف تھی۔ لیکن انتھک کام کرتے۔ بڑی بڑی میٹنگز ضلع یا علاقہ کی ہوتی۔ تمام مہمانوں کے کھانے کا انتظام کرنا ان کے لئے معمولی کام ہوتا۔ نواب شاہ کی تمام جماعتوں کا دورہ کرتے۔ اپنی ماہانہ میٹنگ باقاعدگی سے کرتے۔ مرکز سے آنے جانے والے نمائندگان کی خدمت کرکے خوش ہوتے۔

معمول تھا کہ رات عشاء کی نماز کے بعد یہیں بیٹھ جاتے اور پرانی یادیں تازہ کرتے۔ سارے دن کی کام کی تھکاوٹ اتارنے کا بہترین طریقہ ان کا یہی تھا۔ جماعتی مالی معاملات کو بہت احسن طریق سے سنبھالا ہوا تھا۔ چندہ جات کی ادائیگی میں ہمیشہ اول قدم پر رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے عشق تھا جب حضور فوت ہوگئے اور خلیفۃ المسیح الخامس کا انتخاب ہوا تو مجھے بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ خلیفۃ المسیح الخامس آئے ہیں اور زور سے السلام علیکم کہا ہے۔ السلام علیکم کہنا تھا کہ میرے دل میں اتنی محبت پیدا ہوگئی کہ میں بیان نہیں کرسکتا۔

طاہر ہال کی تعمیر کا حال تاریخ احمدیت نواب شاہ میں سنہری حروف میں سے لکھا جائے گا۔ اپنے کاروبار کی پرواہ کئے بغیر صبح شام لگاتار محنت کرکے ایک ایک چیز کا حساب رکھ کر تعمیر کروایا۔ مربی ہاؤس بہت ہی خوبصورت ساتھ ہی تعمیر ہوا اور پھر اس میں ضرورت کی ہر چیز مہیا کی۔ سیٹھ صاحب ایک انجمن تھے۔ چلتے پھرتے داعی الی اللہ تھے۔ ان کا حسن سلوک ان کی امانت داری لوگوں کو گرویدہ کرتی تھی۔ چاولوں کا تھوک کا کاروبار کرتے تھے۔ میں نے دیکھا 100,100 دیگوں کا سامان آپ تیار کرتے مجال ہے کہ کوئی چیز کم ہو۔

اللہ تعالیٰ انہیں بھی غریق رحمت فرمائے اور ان کی اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے خاندان کے افراد کو خلافت کی محبت سے ہمیشہ سرشار فرمائے۔ آمین

☆..........☆..........☆

میرے والد۔ مکرم محمد شفیع اشرف صاحب

ر۔ فہیم

یوں تو مارچ کا مہینہ اپنے جلو میں بہار کا پیغام لے کر آتا ہے مگر مجھے ہمیشہ اس میں خزاں کی سی بے رونقی اور پژمردگی کا احساس ہوتا ہے شائد اس لئے کہ یہی وہ مہینہ ہے۔ جس میں ہمیں ابا کی اچانک جدائی کا صدمہ اٹھانا پڑا۔ یوں تو اُن کی صحت کافی عرصہ سے خراب چلی آرہی تھی گردوں کے عارضہ اور شوگر نے انہیں عین عالم شباب میں ہی گھیر لیا تھا۔ رفتہ رفتہ بلڈ پریشر اور دل کے عوارض بھی لاحق ہو گئے اور شوگر کی پیچیدگیوں نے بھی اپنا رنگ دکھانا شروع کر دیا۔ بہت لمبا عرصہ ابا نے اپنی خرابی صحت کو اپنی مضبوط قوت ارادی سے قابو کئے رکھا مگر شاید اندر ہی اندر یہ بیماریاں ان کو کھوکھلا کئے جا رہی تھیں۔ بظاہر ہمیں وہ بالکل ٹھیک لگتے تھے لیکن مجھے ایک چیز بہت محسوس ہوتی تھی کہ ابا اپنے انجام بخیر کے لئے ہمیں بہت کثرت سے دعا کے لئے کہنے لگ گئے تھے۔ بظاہر تو درخواست دعا ہی تھی مگر مجھے انجام کے لفظ سے طبعاً فکر اور گھبراہٹ ہوتی اور ابا سے کہتی کہ آپ ایسے نہ کہا کریں خدا تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا کرے گا ابا ہنس کر جواب دیتے کہ عمر تو بس اتنی ہی ہونی چاہئے۔ جتنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی۔

جب بھی ابا کی طبیعت خراب ہوتی محترم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب اطلاع ہونے پر فوری تشریف لاتے اور علاج تجویز کرتے۔ وفات سے چند روز قبل بھی معمولی تکلیف ہوئی ۔ ڈاکٹر لطیف صاحب نے مشورہ دیا کہ آپ چند دن کے لئے ہسپتال داخل ہو جائیں تا کہ تفصیلی چیک اپ ہو جائے ۔ ہم سب اسی خیال میں رہے کہ ابا کی طبیعت خدا کے فضل سے ٹھیک ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے مزید تسلی کے لئے چیک اپ وغیرہ کی غرض سے بلوایا ہوا ہے۔ مگر کیا معلوم تھا کہ دو روز بعد ہی ابا خاموشی سے رخصت ہو جائیں گے۔ غالباً ہارٹ اٹیک ہی ہوا تھا۔ کیونکہ شوگر کے مریض کو ہارٹ اٹیک میں درد کا احساس شدید نہیں ہوتا۔ اس لئے ہمیں سمجھ نہیں آسکی کہ ابا کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ بہر حال خدا تعالیٰ کے حضور تو اپنی اپنی باری پر سب نے حاضر ہونا ہے۔ ابا کی باری آچکی تھی اور وہ سفر آخرت پر روانہ ہو چکے تھے۔ خدا تعالیٰ ہمیشہ انہیں اپنے قرب سے نوازتا رہے۔ آمین

ابا کی شخصیت کے متعلق جب بھی میں سوچتی ہوں تو ایک نمایاں خوبی جو ان کی ذات میں نظر آتی ہے وہ ان کا خدا تعالیٰ سے تعلق اور اس پر توکل تھا۔ خواہ کیسے بھی حالات ہوں ہم نے ہمیشہ ابا کو خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہی دیکھا۔ غالباً گیارہ بارہ سال کی عمر میں اپنا گاؤں چھوڑ کر گھر والوں سے دور قادیان مدرسہ احمدیہ میں حصول تعلیم کی غرض سے آگئے تھے اس کے بعد سے ابا کو کبھی دوبارہ اپنے گھر جا کر رہنے کا موقع نہیں ملا چودہ سال کی عمر میں والد کا سایہ بھی سر سے اٹھ گیا۔ اس دور سے لے کر عمر کے آخری حصہ تک جس جس طرح خدا کا فضل اور مدد آپ کے شامل حال رہی وہ ہمیشہ اٹھتے بیٹھتے ہم بچوں کو سناتے رہتے اور ہمیں بھی ہمیشہ یہ تلقین کرتے کہ جو بھی ضرورت ہو صرف خدا تعالیٰ سے مانگا کرو۔ تین چار سال کی عمر سے ہی دعا کرنے کی نصیحت کرتے۔ اس دور میں ہم اپنی پسندیدہ ٹافیوں کی دعا کرتے اور اکثر صبح اٹھنے پر تکیے کی نیچے سے وہ ٹافیاں برآمد ہو جاتیں۔ جو ابا دعا کی قبولیت پر ہمارا یقین بڑھانے کے لئے ہمارے تکیوں کے نیچے رکھ دیتے تھے۔ اس وقت جو خوشی ہوتی تھی وہ بیان سے باہر ہے اور دل میں یہ یقین بھی ہو جاتا تھا کہ واقعی دعا قبول بھی ہوتی ہے۔

میرے دوسرے بھائی کی پیدائش مری میں گھر پر ہوئی اس وقت ابا کی جیب میں نرس کو دینے کے لئے کوئی رقم نہیں تھی۔ امی بتاتی ہیں کہ بس دعا میں لگ گئے۔ اور انہیں بھی تسلی دی کہ خدا تعالیٰ کوئی انتظام فرما دے گا۔ پھر گھر سے ڈاکخانہ کی طرف چل دیئے کہ شائد کوئی ضروری ڈاک آئی ہو تو لیتا آؤں۔ (مری میں اس وقت ڈاک خود جا کر ڈاکخانہ سے لینی پڑتی تھی) وہاں گئے تو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی طرف سے تین سو روپے کا منی آرڈر آیا ہوا تھا۔ اور ساتھ تحریر تھا کہ آپ نے میرا جو فلاں کام کیا تھا اس سلسلہ میں یہ رقم بھجوا رہا ہوں۔ اس وقت تین سو روپے ایک بہت معقول رقم تھی۔ اور یوں اللہ تعالیٰ نے ابا کی پریشانی کو دور فرما دیا۔

ابا کو جوانی میں متعدد بار اعتکاف بیٹھنے کی توفیق ملی۔ کہتے تھے کہ خدا تعالیٰ کا مجھ سے وعدہ ہے کہ بعد کا زمانہ تیرے پہلے زمانہ سے بہتر ہوگا اور ہر فضل اور ترقی کے وقت انتہائی شکر کے جذبات کے ساتھ اس خدائی وعدہ کا تذکرہ فرماتے اور واقعی خدا تعالیٰ نے ہر لحاظ سے ان کے لئے ہر آنے والے وقت کو پہلے سے بہتر بنایا۔

بچپن میں جب بھی کبھی ابا کے ساتھ بیٹھتے ہمیشہ کوئی نہ کوئی سبق آموز واقعہ سناتے، کھانے کے وقت اچھی نصائح کرتے، کھانا شروع کرنے میں ہمیشہ دائیں طرف کا خیال رکھتے چھوٹے چھوٹے آداب سکھاتے۔ کہتے ہیں ماں کی گود بچے کی اولین درسگاہ ہے۔ مگر جب اپنے بچپن پر نظر ڈالتی ہوں تو لگتا ہے ہر چیز باپ کی گود سے سیکھی۔ امی نے اس میں اضافہ ضرور کیا اور نگرانی بھی رکھی مگر ہر اچھی بات سکھانے کی ابتداء ابا کی طرف سے ہوئی۔

دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا بھی بہت خیال رکھتے بچپن میں مختلف ٹارگٹ دیتے اور جو اسے حاصل کر لیتا اسے انعام دیتے مجھے قصیدہ کے اشعار یاد کرنے پر نہ صرف فی شعر انعام دیا بلکہ جب پورا قصیدہ یاد ہو گیا اور ایک ہی نشست میں ابا کو سنایا تو پھر دوبارہ انعام دیا۔ اسی طرح بچپن میں ہم بہن بھائیوں سے بیت بازی کرتے۔ امی کی آواز اچھی تھی۔ وہ ترنم سے نظمیں پڑھتی رہتی تھیں۔ ہم ان کے ساتھ آواز ملا کر پڑھتے اور یوں شام کو ابا کے ساتھ بیت بازی کی تیاری ہو جاتی۔ اس طرح ہم نے درثمین، کلام محمود اور درعدن کے بے شمار شعر ابا کے ساتھ مقابلے میں آکر زبانی یاد کر لیے۔ جونہی چھ سات سال کی عمر میں اردو لکھنا پڑھنا آیا۔ ابا نے ''ہماری تعلیم'' پڑھنے کو دے دی۔ اور مجھے یاد ہے کہ ہم بہن بھائی گھر میں ایک میز اور چند کرسیاں رکھ کر اپنا اجلاس منعقد کرتے تھے گلاس مائک کے طور پر استعمال کرتے اور اونچی اونچی ''ہماری تعلیم'' کے ابتدائی صفحات تقریر کے انداز میں پڑھنے لگ جاتے۔ اسی طرح الفضل کے مطالعہ کی عادت بھی بہت بچپن میں ڈال دی میں نے بہت سے الفاظ اور فقرے الفضل سے سیکھے۔ کہتے تھے کہ الفضل کے بہت سے فوائد کے علاوہ یہ بھی ایک فائدہ ہے کہ انسان کا حلقہ احباب وسیع ہوتا ہے۔

شعر و شاعری اور ادب سے بہت لگاؤ تھا خود اعلیٰ پائے کے شاعر تھے۔ اچھی تحریر اور شاعری کو خوب سراہتے تھے۔ تحریر بہت اچھی تھی اور لکھائی بھی بہت اچھی تھی۔ ابا کی خواہش اور کوشش ہوتی کہ ہم بچوں کی لکھائی بھی اچھی ہو بچپن میں ہمیں تختی پر قلم سے ایک لائن خود لکھ کر دیتے اور ہم اسے دیکھ کر نیچے لکھتے رہتے۔ بچپن میں خود تقریریں لکھ کر دیتے مشق بھی کرواتے اور اجتماعات کے مقابلہ جات میں حصہ لینے کی حوصلہ افزائی کرتے۔ جب سکول کا زمانہ ختم ہو گیا تو پھر ابا کی ہدایت تھی کہ اب تقریر خود لکھو۔ میں اصلاح کر دوں گا۔ بچپن میں بھی جب کہیں سیر کے لئے لے جاتے تو واپس آکر ہدایت ہوتی کہ اس سیر کا حال مضمون کی صورت میں قلمبند کر کے مجھے دکھاؤ۔

خلفائے احمدیت اور افراد خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ آپ کا نہایت عقیدت و محبت سے بھرپور ذاتی تعلق تھا۔ جب بھی موقع ملتا ہم بچوں کو بھی حضور سے ملاقات کے لئے لے کر جاتے۔ یوں بچپن میں متعدد بار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کی سعادت نصیب ہوتی رہی۔ دیگر افراد خاندان اور بزرگان سے ملوانے کا کوئی موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتے تھے۔ ایک مرتبہ جبکہ ہم لوگ راولپنڈی میں تھے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مری تشریف لائی ہوئی تھیں۔ جمعہ کا دن تھا ابا پنڈی سے مری جا رہے تھے۔ ساتھ مجھے بھی لے گئے تا کہ میں حضرت سیدہ سے مل سکوں میری عمر اس وقت بمشکل چھ سات سال ہوگی۔ امی اپنی خرابی صحت اور چھوٹے بچوں کی وجہ سے جا نہیں سکتی تھیں۔ مجھے ابا نے اچھی طرح سمجھایا کہ کس طرح اپنا تعارف کروانا ہے۔

اس سے قبل حضرت سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ کے متعلق تفصیل سے بتایا اور یہ بھی یاد دلایا کہ ان کا میری نانی محترمہ سارہ درد صاحبہ بیگم حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد کے ساتھ بہت دوستی اور محبت کا تعلق ہے۔ چنانچہ میں نے جمعہ کے بعد مری کی ایک چھوٹی سی بیت میں آپ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور آج تک ذہن میں اس ملاقات کا حال محفوظ ہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ایک مرتبہ ابا کی درخواست پر راولپنڈی میں ہمارے غریب خانہ پر تشریف لائے تب بھی ابا نے فوراً ہم بچوں کو ان کے متعلق بتایا اور ان سے ملوایا۔ نیز حضرت صاحبزادہ صاحب کے ساتھ ہم سب کی تصویر بھی لی۔ اگرچہ بڑے ہونے پر اور قیام ربوہ کے دوران خاندان حضرت اقدس کے بہت سے بزرگوں سے ملنے کا موقع ملا۔ لیکن بچپن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور بزرگوں سے کی ہوئی ملاقاتوں کے نقوش آج تک ذہن کے پردہ پر نقش ہیں۔

مہمان نوازی کا وصف ابا میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ نہایت پرتپاک استقبال کرنا اور خندہ پیشانی سے مہمان کو خوش آمدید کہنا ابا کی شخصیت کا نمایاں پہلو تھا۔ ہم بہن بھائی بہت چھوٹے تھے تب سے ہمیں یہ ہدایت تھی کہ گرمی کے موسم میں جب بھی کوئی مہمان آئے سب سے پہلے بغیر پوچھے اسے سادہ پانی کا گلاس پیش کرو۔ اس وقت ہمیں اس معمولی بات کی اہمیت کا اندازہ نہیں تھا۔ اور اکثر پانی کا گلاس پیش کرتے ہوئے ہچکچاہٹ محسوس ہوتی۔ مگر بڑے ہو کر جب خود اس بات کا تجربہ ہوا کہ گرمی میں اگر کہیں مہمان بن کر جائیں اور فوراً ٹھنڈا سادہ پانی نہ ملے تو اکثر اوقات مانگ کر پینا پڑتا تھا تب ابا کی اس بات کی اہمیت کا اندازہ ہوا۔ مہمان نوازی میں تکلف کے قائل نہیں تھے۔ ہمیشہ یہی تاکید کرتے کہ جو بھی چیز گھر میں موجود ہو وقت کی مناسبت سے پیش کر دو۔ اگر کھانے کا وقت ہوتا تو خواہ گھر میں کچھ بھی بنا ہوتا مہمان کو کھانا کھلا کر ہی بھجواتے۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانوں کی ضروریات کے خیال سے اوائل دسمبر سے ہی تیاری شروع کر دیتے۔ ہم بچوں کو اس تیاری میں مکمل طور سے شامل رکھتے۔ ہمیں ہدایت ہوتی کہ مہمانوں کی آمد کے پیش نظر جس جس چیز کی ضرورت ہے اس کی فہرست بناؤ۔ رہائش کے متعلق سوچ رکھو کہ کس کس کمرہ میں کون کون ٹھہرے گا۔ ہماری مرتب کردہ فہرست کے مطابق جلسہ سے بہت پہلے سارا سامان خود خرید کر لاتے۔ اور یہ اطمینان کر لیتے کہ مہمانوں کی ضرورت کی اشیاء وافر مقدار میں موجود ہیں۔

ابا کو معاملات سلجھانے کا خاص ملکہ حاصل تھا۔ بچپن سے میں دیکھتی تھی کہ ایسے بے شمار لوگ ہمارے یہاں آتے رہتے جو خاندانی اور عائلی مسائل کا شکار ہوتے۔ ابا کا گھر میں گزرنے والے وقت کا اکثر حصہ

ان کے باہمی اختلافات سننے اور سلجھانے میں گزر جاتا خدا تعالیٰ کے فضل سے اکثر معاملات انتہائی خوش اسلوبی سے طے کروا دیتے اور فریقین کی خوشی اور ممنونیت قابل دید ہوتی۔ اس وجہ سے ان سے ایک اور محبت کا تعلق قائم ہو جاتا۔ اور اکثر ان کا آنا جانا لگا رہتا۔

بہت زیرک اور چہرہ شناس تھے دوسرے شخص کو دیکھ کر جو اندازہ لگاتے وہ ہمیشہ درست ہی ہوتا۔ راولپنڈی میں ہمارے گھر کے ایک حصہ میں ہمارے ایک عزیز رہتے تھے ایک مرتبہ ان کے پاس ان کا کوئی واقف کار رہنے کے لئے آیا ابا نے دیکھتے ہی انہیں اس سے محتاط رہنے کا مشورہ دیا کہ یہ آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا دے اگلے روز ہی وہ ابا کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ وہ تو صبح صبح ہی میرا بہت سا نقصان کر کے چلتا بنا۔

ہمارے بچپن میں امی اکثر بہت بیمار رہتی تھیں۔ ابا اپنی جماعتی مصروفیات کے ساتھ ساتھ گھر کی بھی مکمل ذمہ داری نبھاتے۔ ایک مرتبہ امی کئی ماہ تک اس قدر بیمار رہیں کہ خود بستر سے بھی اٹھ نہیں سکتی تھیں۔ اس دوران کھانا پکانا گھر کی صفائی کپڑے دھونا ہم بچوں کو سنبھالنا اور امی کی تیمارداری کرنا بھی ابا کی مصروفیات میں شامل تھا۔ امی کی صحت یابی کے بعد بھی ہمیشہ ان کا ہاتھ بٹاتے مجھے یاد ہے کہ چاند رات کو ابا اعتکاف سے واپسی پر ہم بچوں کے کپڑے استری کرتے جوتے اگر نئے ہوتے تو ڈبوں سے نکال کر صاف کر کے رکھتے اگر پرانے ہوتے تو پالش کر کے اس قدر چمکاتے کہ بالکل نئے لگنے لگتے۔ جب ہم دونوں بہنوں نے بڑے ہو کر گھر کی بہت سی ذمہ داریاں اٹھالیں تب بھی گھریلو امور میں حتی الامکان ہماری مدد کرتے۔ اپنے ذاتی کام جب تک صحت نے ساتھ دیا خود ہی کرتے۔ کپڑوں اور اچکن کی مرمت خود کر لیتے بٹن بھی خود لگا لیتے اچکن کی ڈوری تبدیل کر لیتے اور اپنے جوتے بھی خود پالش کر لیتے۔

ابا نے نہ صرف بچپن سے ہماری تربیت کا دھیان رکھا بلکہ ہماری شادیوں کے بعد بھی (اگرچہ ابا کو بہت تھوڑا وقت ملا) تربیت کا کوئی موقع ضائع نہیں ہونے دیا۔ میں اپنی شادی کے بعد جب کبھی امی ابا کے گھر آتی اور اگر مغرب کا وقت ہو جاتا تو ضرور پوچھتے کہ کیا آپا اور بھائی (میرے ساس سسر) کے کھانے کا انتظام کر کے آئی ہو اگر جواب اثبات میں ہوتا تو مطمئن ہو جاتے ورنہ تاکید کرتے کہ پھر ان کے کھانے سے پہلے واپس چلی جاؤ تاکہ انہیں تکلیف نہ ہو اور وہ وقت پر کھانا کھا سکیں۔

ابا نے زندگی بھر کبھی قرض نہیں لیا خواہ کیسی بھی ضرورت ہو آپ نے کبھی کسی سے سوال نہیں کیا۔ لوگ عموماً شادی بیاہ کے موقع پر قرض لے کر نمود و نمائش کا اظہار کرتے ہیں مگر آپ نے ایسے مواقع پر بھی کبھی قرض کا سہارا نہیں لیا اور تمام امور نہایت سادگی کے ساتھ انجام دیئے۔

خدا تعالیٰ نے ابا کی دعاؤں کو بھی اپنے فضل سے خوب سنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہجرت کے بعد طبعاً ہر احمدی پر اس جدائی کا بہت اثر تھا۔ خصوصاً اہل ربوہ کے جذبات تو اور بھی شدید تھے۔ حضور سے ملاقات کی تڑپ میں ہر گزرنے والا دن اضافہ ہی کرتا چلا جاتا تھا۔ ابا کی کیفیت بھی ایسی ہی تھی۔ مگر جلد ہی خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کو جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوگئی اور تقریباً دو ماہ تک حضور پرنور کی صحبت اور قربت سے فیضیاب ہونے کا شرف حاصل ہوا واپسی پر ابا نے اپنے دلی جذبات کا اظہار نظم کی صورت میں کیا۔

وفات سے تقریباً پانچ چھ ماہ قبل ابا شدید بیمار ہو گئے۔ بتاتے تھے کہ تب میں نے دعا کی کہ خدایا مجھے احمدیت کی صد سالہ جوبلی تک ضرور زندگی عطا کر دے۔ سو خدا تعالیٰ نے ان کی یہ خواہش بھی پوری فرما دی۔ 23 مارچ 1989 کو جماعت دوسری صدی میں داخل ہوگئی۔ اور 29 مارچ 1989 کو ابا 59 سال کی عمر میں اپنے خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔ اسی بیماری کے دوران جب کافی طبیعت سنبھل چکی تھی۔ ایک روز میں ابا کے پاس بیٹھی ہوئی تھی اور وہ حسب معمول بچپن سے اپنے اوپر ہونے والے خدا تعالیٰ کے فضلوں کا ذکر کر رہے تھے اپنی بات ختم کرتے ہوئے انہوں نے بڑی رندھی ہوئی آواز میں حضرت اقدس کا یہ شعر پڑھا۔

”ابتدا سے تیرے ہی سایہ میں میرے دن کٹے“

دوسرا مصرع ابا جذبات کی شدت میں مکمل نہ کر سکے۔ میں اس مضمون کو اس دعا کے ساتھ ختم کرتی ہوں کہ جس طرح اس دنیا میں خدا تعالیٰ کا فضل ہر آن ان پر نازل ہوتا رہا اگلے جہان میں بھی وہ اس کی گود میں مثل طفل شیر خوار ہی ہوں۔ آمین

بقیہ صفحہ 4۔ ایک کامل قرآنی دعا

طرف نہیں گیا۔ اس کے بعد اور بھی سینکڑوں مضامین مجھے سورۃ فاتحہ سے سمجھائے گئے اور میرا دعویٰ ہے کہ اگر مجھ پر کوئی اعتراض کیا جائے اور مجھے اس وقت کوئی اور آیت یاد نہ ہو تو خدا تعالیٰ مجھے اس سورۃ سے ہی اس کا جواب سمجھا دے گا۔

(تفسیر کبیر جلد دہم سورۃ کوثر ص 359)

سورۃ فاتحہ کے حقائق

حضرت مصلح موعود کی کتب، تفاسیر، خطبات کو پڑھا جائے تو انسان عش عش کر اٹھتا ہے۔ علم کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر کتنا وسیع گہرا اور رواں دواں دکھائی دیتا ہے۔ جب علم کا پیاسا اسے پڑھنے بیٹھتا ہے تو پڑھتا ہی جاتا ہے اور ہر بار پڑھنے سے ایک نئی روشنی نئی لذت اور نیا سرور حاصل ہوتا ہے اور کتاب کو بند کرنے کے لئے دل مانتا ہی نہیں۔ آپ کے افکار عالیہ جہاں جہاں سورۃ فاتحہ کے بارے بیان ہوئے ہیں یقین کیجئے عرفان ہی عرفان ہے۔ ہر جگہ نئی دنیا، نیا آسمان، نئے عالم، نئے نقاط اور نیا طرز ہے، دل و دماغ نہ ختم ہونے والی مہک سے لبریز ہو جاتا ہے اور اس کا سحر عقل و شعور سے جدا ہوتا ہی نہیں۔ بس جو سورۃ فاتحہ کے حقائق، لطائف اور دقائق پڑھتا ہے وہ اس کا دیوانہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

سورۃ فاتحہ کے مضامین مجھے القاء اور الہاماً اللہ تعالیٰ کی طرف سے رویا میں بتائے گئے تھے۔ اس کے بعد خدا تعالیٰ نے میرا سینہ سورۃ فاتحہ کے حقائق سے لبریز فرما دیا۔ قرآن کریم کی ترتیبیں بیسیوں آیات کے متعلق خدا تعالیٰ کی طرف سے بطور القاء مجھے سمجھائی گئی ہیں۔ (تفسیر کبیر جلد ہشتم ص 483)

سورۃ فاتحہ ایک کامل دعا ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ہر (-) دن رات میں پانچ نمازیں پڑھتا ہے اور ہر نماز میں کچھ فرض ہوتے ہیں اور کچھ سنتیں ہوتی ہیں اور کچھ نوافل ہوتے ہیں اور پھر تہجد اور اشراق وغیرہ کی بھی نمازیں ہیں۔ ان سب نمازوں میں وہ سورۃ فاتحہ پڑھتا ہے اور نماز کی ہر رکعت میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہے کہ (-) یعنی اے خدا! میری زندگی میں بعض کام برے ہوں گے اور بعض اچھے ہوں گے بعض ایسے ہوں گے جو پسندیدہ ہوں گے اور اعلیٰ درجہ کے اخلاق کے مطابق ہوں گے اور بعض ایسے ہوں گے جو ناپسندیدہ ہوں گے اور اخلاقی معیار سے گرے ہوئے ہوں گے۔ الٰہی میری دعا تجھ سے یہ ہے کہ تو ہمیشہ میرا قدم ایسے راستہ پر رکھیو جو صراط مستقیم ہو جس پر چلنے کے نتیجہ میں کسی قسم کا ظلم نہ ہو۔ کسی قسم کی تعدی نہ ہو۔ کسی قسم کی بے حیائی نہ ہو اور جس پر چل کر میں ہر قسم کے نقصانات سے محفوظ رہوں۔ اب جو شخص دن رات اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا رہے گا اور دعا بھی سچے دل سے کرے گا۔ وہ برائیوں اور گناہوں میں ملوث ہی کس طرح ہو سکتا ہے۔

(تفسیر کبیر سورۃ المومنون جلد ششم ص 188)

سوچو دعائے فاتحہ کو پڑھ کے بار بار
کرتی ہے یہ تمام حقیقت کو آشکار
(مسیح موعود)

اللہ تعالیٰ ہمیں سورۃ فاتحہ اور صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کی دعاؤں سے کماحقہٗ فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نماز باجماعت اور تہجد کے قیام کی تحریک

1942ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں یہ افسوسناک اطلاعات موصول ہوئیں کہ قادیان کے بعض احمدی نمازوں میں سست ہیں۔ حضور نے 5 جون 1942ء کو خاص طور پر اسی مسئلہ پر ایک خطبہ ارشاد فرمایا جس میں نماز باجماعت کی شرعی اہمیت واضح کرنے کے بعد انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کا فرض مقرر فرمایا کہ وہ قادیان میں اس امر کی نگرانی رکھیں کہ نمازوں کے اوقات میں کوئی دکان کھلی نہ رہے اور نماز کے متعلق ہر شخص اپنے ہمسائے کی اس طرح جاسوسی کرے جس طرح پولیس مجرموں کی جاسوسی کا کام کرتی ہے۔ نیز فرمایا کہ میں اس کے بعد ان لوگوں کو مذہبی مجرم سمجھوں گا جو نماز باجماعت ادا نہیں کریں گے۔ اور انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کو قومی مجرم سمجھوں گا کہ انہوں نے نگرانی کا فرض ادا نہیں کیا۔ اس کے ساتھ حضور نے بیرونی جماعتوں کو بھی توجہ دلائی کہ ”انہیں بھی اپنے بچوں اور نوجوانوں اور عورتوں اور مردوں کو نماز باجماعت کی عادت ڈالنی چاہئے۔ اگر اس بات میں وہ کامیاب نہیں ہو سکتے تو وہ ہرگز خدا تعالیٰ کے حضور سرخرو نہیں ہو سکتے چاہے وہ کتنے ہی چندے دیں اور چاہے وہ کتنے ہی ریزولیوشن پاس کر کے بھجوا دیں“۔

(الفضل 7 جون 1942ء صفحہ 2,1)

سیدنا المصلح الموعود نے 23 جون 1944ء کے خطبہ جمعہ میں تحریک فرمائی کہ:

”خدام کا فرض ہے کہ کوشش کریں سو فیصدی نوجوان تہجد کے عادی ہوں یہ ان کا اصل کام ہوگا جس سے سمجھا جائے گا کہ دینی روح ہمارے نوجوانوں میں پیدا ہوگئی ہے۔ قران کریم نے تہجد کے بارے میں اَشَدّ وطاً فرمایا ہے یعنی یہ نفس کو مارنے کا بڑا کارگر حربہ ہے...... باقاعدہ تہجد پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ سو فیصدی تہجد گزار ہوں الا ماشاء اللہ سوائے ایسی کسی صورت کے کہ وہ مجبوری کی وجہ سے ادا نہ کر سکیں اور خدا تعالیٰ کے حضور ایسے معذور ہوں کہ اگر فرض نماز بھی جماعت کے ساتھ ادا نہ کر سکیں تو قابل معافی ہوں گے“۔ (الفضل 7 جولائی 1944ء صفحہ 3 کالم 1)

حضرت مصلح موعود نے 13 جون 1947ء کے خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو ملک کی تشویشناک صورت حال کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا:

”آجکل ہمارے ملک پر ابتلاء کے بعد ابتلاء آ رہا ہے ہر آنے والا معاملہ پہلے کی نسبت زیادہ سنگین اور شدید صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اس وقت تقسیم ملک کا سوال درپیش ہے اور اس کے متعلق جس جس رنگ میں تجویزیں پیش ہو رہی ہیں۔ ان کو دیکھتے ہوئے ڈر لگتا ہے کہ ہمارا ملک کہیں ایسی شکل نہ اختیار کر جائے جیسا کہ ہزار پائے کے پاؤں ہوتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ ملک کے چھوٹے چھوٹے حصے کر دیئے گئے تو کوئی حصہ بھی آزادی کے ساتھ ترقی نہیں کر سکے گا...... پس ان تمام حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہماری جماعت کو خصوصیت کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں بلکہ تمام بالغ مرد اور عورتوں کو تہجد کے لئے اٹھنا چاہئے اور اگر زیادہ نہیں تو دو نفل ہی پڑھ لینے چاہئیں اور جو مرد اور عورتیں اس سے پہلے تہجد نہیں پڑھتے انہیں باقاعدگی کے ساتھ تہجد پڑھنی شروع کر دینی چاہئے اور نہایت تضرع اور عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان مشکلات کا حل پیدا کرے اور یہ مصیبت ہمارے ملک کے لئے باعث رحمت بن جائے“۔ (الفضل 16 جون 1947ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر 97816 میں

Md Abdul Hafiz Ansaruzzaman

ولد محمد عبدالصمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Md Abdul Hafiz Ansaruzzaman گواہ شد نمبر 1 منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نصراللہ

مسل نمبر 97817 میں

TM Nazrul Islam

ولد Late Abdul Azia Tarafdar قوم ...... پیشہ زراعت عمر 55 سال بیعت 1992ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK150000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK25000 (3) کچا مکان مالیتی -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1017 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK6996 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔TM Nazrul Islam۔ گواہ شد نمبر 1 Amzad Khan۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع اللہ

مسل نمبر 97818 میں محمد سیف اللہ خان

ولد Aabdul Khan قوم ...... پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت 1989ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK15000 (2) کچا مکان مالیتی -/TK8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سیف اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 نجیب اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت حسین خان

مسل نمبر 97819 میں رفیع اللہ خان

ولد عبدالستار خان قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کچا مکان مالیتی -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 Mofezul Islam۔ گواہ شد نمبر 2 نجیب اللہ

مسل نمبر 97820 میں لیاقت حسین خان

ولد عبدالستار خان قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 1998ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1300 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت حسین خان۔ گواہ شد نمبر 1 Amzad Khan۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ خان

مسل نمبر 97821 میں نجیب اللہ حسین

ولد عبدالستار خان قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کچا مکان مالیتی -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK700 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نجیب اللہ حسین۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ خان

مسل نمبر 97822 میں مبشر احمد

ولد مولوی عبدالحئی (مرحوم) قوم ...... پیشہ پنشنر/ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محی الدین احمد

مسل نمبر 97823 میں محمد علی

ولد منیر احمد قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت 1996ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK75000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK15000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد علی۔ گواہ شد نمبر 1 پرویز عالم۔ گواہ شد نمبر 2 M.D. Jalal

مسل نمبر 97824 میں

Mustazin Akhtar

زوجہ Mohammad Shahidullah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK14000 (2) حق مہر -/TK20001 اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mustazin Akhtar۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شاہد اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد احسن

مسل نمبر 97825 میں امتہ السلام

زوجہ فضل الحق چوہدری (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین مالیتی -/TK5250000 (2) زمین مالیتی -/TK200000 (3) طلائی زیور مالیتی -/TK21000 (4) حق مہر -/TK1000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK2880 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللہ

مسل نمبر 97826 میں سید محمد عارف حسین

ولد سید محمد حسن قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید محمد عارف حسین۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد احسن۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الاسلام

مسل نمبر 97827 میں محمد ودود الحسن

ولد محمد سکندر علی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK15000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ودود الحسن۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محمود الحسن۔ گواہ شد نمبر 2 محمود حسن

مسل نمبر 97828 میں نور الرحمٰن

ولد ظہور الحق انصاری ایڈووکیٹ قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور الحق انصاری والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 منعم باللہ

مسل نمبر 97829 میں

Jakia Sultana

زوجہ ظہیر الدین احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK14000 (2) حق مہر -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jakia Sultana۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 Md Shahduzzaman Khan

مسل نمبر 97830 میں

Tahera Halim Hazarika

بنت Halim Ahmed Hazarika قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tahera Halim گواہ شد نمبر 1 Halim Ahmed Hazarika۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید Hazari

مسل نمبر 97831 میں Sharmin Jahan

زوجہ محمد ابوالقاسم قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/TK170000 (2) حق مہر -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sharmin Jahan۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ابوالقاسم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین احمد

مسل نمبر 97832 میں

Shefali Aktar

زوجہ Zikr-e-Elahi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 2006ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shefali Aktar۔ گواہ شد نمبر 1 Zikr-e-Elahi خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 Shokatul Islam

مسل نمبر 97833 میں

Ismail Hossain Gazi

ولد Late Jaimuddin Gazi قوم...... پیشہ کاشتکاری عمر 56 سال بیعت 1963ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK180000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK160000 (3) کچا مکان مالیتی -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK15000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail Hossain Gazi گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 SM Robiul Islam

مسل نمبر 97834 میں

Mohammad Kamruzzaman

ولد Mohammad Abul Hossain Morol قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 2005ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد قمر الزمان۔ گواہ شد نمبر 1 DrB.K.Chowdhury۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم فتح علی

مسل نمبر 97835 میں

Rounak Farah Tarin

زوجہ Sk Mostafizur Rahman قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/TK100000 (2) حق مہر -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rounak Farah Tarin۔ گواہ شد نمبر 1 SK Mostafizur Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Abu Bakar Akanda

مسل نمبر 97836 میں

Begum Angura Hasem

زوجہ Abul Hasem Gazi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK2001 (2) زیور مالیتی -/TK150 (3) زمین مالیتی -/TK270000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK800 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Begum Angura Hasem۔ گواہ شد نمبر 1 GM Abul Hasem۔ گواہ شد نمبر 2 S.M Razaul Karim

مسل نمبر 97837 میں

Begum Monoara Ibrahim

زوجہ S.M Ibrahim Hossain قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK1000 (2) زیور مالیتی -/TK150۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Begum Monoara Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 S.M Ibrahim Hossain گواہ شد نمبر 2 SM Razaul Karim

مسل نمبر 97838 میں

SM Ibrahim Hossain

ولد Abdur Rashid Sarder قوم...... پیشہ کاشتکاری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK200000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK200000 (3) بلڈنگ برقبہ 15x25 مربع فٹ مالیتی -/TK100000 (4) مویشی مالیتی -/TK6000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SM Ibrahim Hossain۔ گواہ شد نمبر 1 SM Razal Karim گواہ شد نمبر 2 SM Robiul Islam

مسل نمبر 97839 میں

Mohammad Abu Rayhan

ولد Mohammad Younus Ali Mondol قوم پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت 1986ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Abu Rayhan۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Abul Hossain۔ گواہ شد نمبر 2 A.S.B Tariq

مسل نمبر 97840 میں

Mohammad Abdul Quader

ولد Mahiruddin Shah قوم...... پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت 1999ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK15000 (2) کچا مکان مالیتی -/TK25000 (3) زرعی اراضی مالیتی -/TK25000 (4) مویشی مالیتی -/TK3000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبدالقادر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ابوالحسن۔ گواہ شد نمبر 2 A.S.B Tariq

مسل نمبر 97841 میں

Mohammad Arifuzzaman Tushar

ولد Mohammad Sajder Rahman قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Arifuzzaman Tushar۔ گواہ شد نمبر 1 Md Younus Ali۔ گواہ شد نمبر 2 Md Moyazzam Hossain

مسل نمبر 97842 میں

Mohammad Sirajul Islam

ولد Mohammad Esaruddin Mondol قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1982ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK100000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK700 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK3600 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Sirajul Islam۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس علی۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul.K.Molla

مسل نمبر 97843 میں

Mohammad Asaduzzaman

ولد Mohammad Sajder Rahman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK12000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Asaduzaman۔ گواہ شد نمبر 1 Md Yunus Ali گواہ شد نمبر 2 Md Moyazzam Hossain

مسل نمبر 97844 میں

Mohammad Abul Hossain Mondol

ولد Late Khorshed Ali Mondol قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت 1981ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK180000/- (2) کچا مکان مالیتی TK50000/- (3) نیم کچا مکان مالیتی TK20000/- (4) زرعی اراضی مالیتی TK1500000/- (5) گائے مالیتی TK50000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 24000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Abul Hossain Mondol۔ گواہ شد نمبر 1 Md Yunus Ali۔ گواہ شد نمبر 2 Md Moyazzam Hossain

مسل نمبر 97845 میں

Mohammad Rafiqul Islam

ولد Mohammad Abdur Rahman Mondol قوم ...... پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK12000/- (2) مکان مالیتی TK200000/- (3) زرعی اراضی مالیتی TK350000/- (4) مویشی مالیتی TK40000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1600/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 Md Yunus Ali۔ گواہ شد نمبر 2 Md Moyazzam Hossain

مسل نمبر 97846 میں

Mohammad Nazrul Islam

ولد Mohammad Esaruddin Mondal قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1977ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK70000/- (2) مکان مالیتی TK100000/- اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Nazrul Islam۔ گواہ شد نمبر 1 Md Yunus Ali۔ گواہ شد نمبر 2 Md Moyazzam Hossain

مسل نمبر 97847 میں Mustak Mahmud

ولد Mohammad Jinnat Ali قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mutak Mahmud۔ گواہ شد نمبر 1 Md Yunus Ali۔ گواہ شد نمبر 2 Md Moyazzam Hossain

مسل نمبر 97848 میں

Mohammad Mahinr (Kanak)

ولد Mohammad Jinnar Ali قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت 1996ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1500/- ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Mahinr (Kanak)۔ گواہ شد نمبر 1 Md Yunus Ali۔ گواہ شد نمبر 2 Md Moyazzam Hossain

مسل نمبر 97849 میں

Abdul Wahed Mondal

ولد Late Eyad Ali Mondal قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کچا مکان مالیتی TK25000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1500/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Wahed Mondol۔ گواہ شد نمبر 1 Md Yunus Ali گواہ شد نمبر 2 Abdul Khalid

مسل نمبر 97850 میں

Mohammad Jinnat Ali

ولد Late Kalu Pramanik قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیشبقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK45000/- (2) بلڈنگ مالیتی TK200000/- (3) زرعی اراضی مالیتی TK1150000/- (4) ٹیوب ویل مالیتی TK8000/- (5) زرعی آلات مالیتی TK6000/- (6) مویشی مالیتی TK10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK3200/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TK18000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Jinnat Ali۔ گواہ شد نمبر 1 Md Yunus Ali۔ گواہ شد نمبر 2 Md Moyazzam Hossain

مسل نمبر 97851 میں

Mohammad Abdur Razzaque

ولد Late Safuruddin قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت 1982ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جگہ مالیتی TK100000/- (2) کچا مکان مالیتی TK20000/- (3) زرعی اراضی مالیتی TK700000/- (4) بینک بیلنس مالیتی TK7500/- (5) گائے مالیتی TK12000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK36000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Abdur Razzaque۔ گواہ شد نمبر 1 Md Yunus Ali۔ گواہ شد نمبر 2 Md Moyazzam Hossain

مسل نمبر 97852 میں

Mohammad Momenuddin

ولد Mohammad Abdur Razzaque قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Momenuddin۔ گواہ شد نمبر 1 Md Yunus Ali گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق

مسل نمبر 97853 میں محمد رجب علی

ولد سید علی (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار زمیندارہ عمر 52 سال بیعت 1987ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی TK35000/- (2) کچا مکان مالیتی TK30000/- (3) زرعی اراضی مالیتی TK225000/- (4) سرمایا کاروبار TK100000/- اس وقت مجھے مبلغ TK2000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رجب علی۔ گواہ شد نمبر 1 Md Yunus Ali۔ گواہ شد نمبر 2 Md Moyazzam Hossain

مسل نمبر 97854 میں Atiatul Aziz

زوجہ Akramul Islam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زیور مالیتی TK28000/- (2) حق مہر TK40000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Atiatul Aziz۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امدادالرحمٰن صدیقی گواہ شد نمبر 2 نویدالرحمٰن

مسل نمبر 97855 میں

Mohammad Ibrahim Khalil Bhuiya

ولد Alhaj Abdul Kadir Bhuiya قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK24000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ابراہیم خلیل Bhuiya۔ گواہ شد نمبر 1 شمس الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حبیب اللہ

مسل نمبر 97856 میں Atiatul Ohid

زوجہ محمد مصلح الدین قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK60000 (2) زیور مالیتی -/TK18800۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Atiatul Ohid۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد الرحمٰن

مسل نمبر 97857 میں

Rashed Ahmed Khan Chowdhury

ولد Late Anwar Ahmad Khan Chowdhury قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK18500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rashed Ahmad Khan Chowdhry۔ گواہ شد نمبر 1 نور الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد

مسل نمبر 97858 میں

Abdullah AL Momen

ولد محمد حبیب اللہ قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK700000 (2) موٹر سائیکل مالیتی -/TK35000 (3) کار مالیتی -/TK550000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK19000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبداللہ المومن۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 97859 میں Shams Ara

زوجہ Neaz Mohammad Nazmul Haque قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK125000 (2) حق مہر -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shams Ara۔ گواہ شد نمبر 1 نیاز محمد ناظم الحق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 97860 میں

Nasima Islam

بیوہ Late Fatahul Islam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK175000 (2) رقم حق مہر اداشدہ -/TK12000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasima Islam۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 97861 میں Joly Noor

زوجہ Taufiqul Hoque قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK100000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK75000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Joly Noor۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 Rezvi Chowdhury

مسل نمبر 97862 میں

Md Anamul Haque

ولد Late Ahsanullah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK600000 (2) F.D.R -/TK500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK18384 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Anamul Haque۔ گواہ شد نمبر 1 حسن مبارک ثاقب۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد

مسل نمبر 97863 میں

Mohiuddin Ahmed

ولد Late Nurul Hoque Mia قوم...... پیشہ ملازمت/کاروبار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK315000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK1406500 (3) کاروباری سرمایا -/TK1100000 (4) بینک بیلنس -/TK353000 (5) نقد رقم -/TK154700۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK16000+ -/TK11000 ماہوار بصورت ملازمت/کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohiuddin Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نور الحق گواہ شد نمبر 2 رحیم احمد

مسل نمبر 97864 میں Riaz Ahmad

ولد Ahmadullah Patwary قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Riaz Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد

مسل نمبر 97865 میں

Md Shahidullah

ولد Late Siddiq Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK230000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Shahidullah۔ گواہ شد نمبر 1 نور الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد

مسل نمبر 97866 میں

Mohammad Juel Ahmed

ولد Mohammad Bahsiruddin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2001ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Juel Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر روح الامین۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 97867 میں

Md Joynal Abedin

ولد Late Siddique Ahmed قوم...... پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK100000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK600000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Joynal Abedin۔ گواہ شد نمبر 1 محمد قمر الحسن۔ گواہ شد نمبر 2 Md Robiul Islam

مسل نمبر 97868 میں Ismail Ahmed

ولد Khatibuddin Ahmed قوم...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1965ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1 زرعی اراضی مالیتی -/TK500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK24000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرشید

مسل نمبر 97869 میں انعام الرحمٰن صدف

ولد بشیر الرحمٰن قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK800 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انعام الرحمٰن صدف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالاول خان۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن والد موصی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مظفر احمد صاحب آف محمود آباد کراچی ٹریفک کے حادثہ میں شدید زخمی ہوگئے ہیں۔ احباب جماعت سے آپ کی مکمل صحت یابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مظفر محمود صاحب کارکن خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ کشور جاوید صاحبہ اہلیہ مکرم جاوید احمد راشد صاحب راولپنڈی کا آپریشن مورخہ 21 مارچ کو اسلام آباد KRL ہسپتال میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خالہ محترمہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر کے مکرم رانا محمد سرور صاحب ولد مکرم رانا محمد رفیق صاحب مورخہ 6 مارچ 2009ء کو حرکت قلب بند ہونے سے اچانک وفات پا گئے۔ مرحوم بہت ساری خوبیوں کے مالک تھے بڑے ہی خوش لباس اور صفائی پسند دوست تھے۔ اپنے ماحول کو بھی پاک صاف رکھا کرتے تھے گھر صحن بیٹھک ونشست گاہ اور گھر کے سامنے والا بازار انفرادی وقار عمل سے جھاڑتے رہتے۔ گھر اور ماحول کو پھل و پھول دار پوداجات سے آراستہ کرتے رہتے تھے آپ کے گھر کے سامنے سے گزرنے والا صفائی وخوشنمائی سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہتا تھا۔ مرحوم سب کے ہمدرد تھے سب کی خوشی وغمی میں شریک ہوتے اور اس بات کا خاص خیال رکھتے۔ ضلع کی جماعتوں، برادری اور دوست احباب میں کوئی وفات ہوتی تو بروقت شامل ہوکر ورثاء کی دلجوئی کرتے اور ان کے ہم وغم کا بوجھ ہلکا کرتے۔ مرحوم ملنسار، خوش گفتار، چاک چوبند صف دوئم کے ناصر تھے۔ جماعت یا مجلس کی طرف سے اجتماعات، جلسہ جات ودیگر دینی وجماعتی پروگراموں کے مواقع پر جو بھی ذمہ داری سونپی گئی اسے خندہ پیشانی، جذبہ خدمت گاری اور شوق سے قبول کرتے اور اس فرض کی ذمہ داری کو بڑی خوش اسلوبی سے انجام دیتے جوکام آپ کے سپرد کیا جاتا انتظامیہ اس کی طرف سے بے فکر ہو جاتی کیونکہ آپ کام کو ذمہ داری اور جانفشانی سے تکمیل دیتے۔ آپ کا جنازہ اسی روز شام 5 بجے خاکسار نے پڑھایا قرب وجوار کی جماعتوں کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی آپ کی تدفین مقامی احمدیہ قبرستان میں ہوئی۔ بعد از تدفین خاکسار نے دعا کرائی مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ محترمہ فہمیدہ سرور صاحبہ کے علاوہ تین بچے مکرم رانا عمران سرور صاحب، مکرم رانا ذیشان سرور صاحب اور مکرمہ رضوانہ سرور صاحبہ سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور درجات بلند کرے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں کو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر ادریس احمد صاحب سون لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم محمد رفیع اظہر صاحب ابن مکرم محمد شفیع صاحب مرحوم مورخہ 9 مارچ 2009ء کو من ہائم جرمنی میں بوجہ کینسر بعمر 28 سال وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب (رفیق حضرت بانی سلسلہ) کی نسل میں سے تھے نماز جنازہ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جرمنی نے گیراس گراؤ میں پڑھائی۔ مرحوم کی میت پاکستان لائی گئی اور مورخہ 12 مارچ 2009ء کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عشاء جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھایا۔ تدفین عام قبرستان میں ہوئی اور مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ مرحوم مکرم نعیم طاہر سون صاحب مربی سلسلہ سیرالیون کے چھوٹے بھائی اور مکرم عباس احمد باجوہ صاحب لندن کے برادر نسبتی تھے۔ جماعتی خدمات سرانجام دینے والے مخلص نوجوان تھے۔ خصوصاً جرمنی کے جلسہ سالانہ کے انتظامات وغیرہ میں بڑھ چڑھ کر ہاتھ بٹاتے تھے۔ مرحوم غیر شادی شدہ تھے۔ احباب سے مرحوم کی بلندی درجات اور جنت الفردوس میں داخل ہونے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

آنکھوں کے عطیہ کا وصیتی فارم حاصل کرنے کے لئے نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بینک مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان سے رابطہ کریں۔

نکاح

مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 23 جنوری 2008ء کو میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر شیخ رضوان کریم الدین صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ ہبۃ السلام بنت مکرم ملک منصور احمد صاحب سے مکرم رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع بہاولنگر نے پڑھایا تھا۔ دلہن اور اس کے والدین امریکہ میں رہتے ہیں۔ مورخہ 13 مارچ 2009ء کو امریکہ میں تقریب شادی منعقد ہوئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے خوشیوں اور مثمر بثمرات حسنہ کا موجب بنائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم محمد اسماعیل رازق صاحب آف کیلگری تحریر کرتے ہیں۔

خدا کے فضل و کرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم ذیشان رازق صاحب سیکرٹری تربیت و معتمد خدام الاحمدیہ سرے ایسٹ برٹش کولمبیا کینیڈا کی تقریب شادی مورخہ 16 فروری 2009ء کو ہمراہ عالیہ مبارکہ سنوری صاحبہ بنت مکرم ولی الرحمٰن سنوری صاحب سابق کارکن وکالت دیوان شعبہ مربیان تحریک جدید سے عمل میں آئی۔ نکاح کا اعلان مولانا سلطان محمود انور صاحب نے 25 ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر کیا اور رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔ مورخہ 18 فروری 2009ء کو گوندل بینکوئیٹ ہال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ نیز اسی دن خاکسار کی بیٹی مکرمہ ساجدہ بیگم صاحبہ کی تقریب رخصتانہ محترم انس احمد خان صاحب ابن مکرم چوہدری محمد امین ممتاز صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ 60 چک کھٹین سنگھ والا سے عمل میں آئی۔ دونوں رشتوں کی کامیابی اور بابرکت ہونے کیلئے دعا محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے کرائی۔ محترم انس احمد خان صاحب مکرم خلیل احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ وینکوور کے بھتیجے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں رشتوں کو دینی و دنیاوی لحاظ سے بابرکت فرمائے اور سب خاندانوں کیلئے باعث برکت ہوں۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد بجہ صاحب بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل برائے توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور ترغیب برائے اشتہارات کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
حب امید
معین حمل گولیاں ®
خورشید
خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

جامعۃ الازہر

قاہرہ کی اسلامی درسگاہ۔ جس کی بنیاد چوتھی صدی ہجری دسویں صدی عیسوی میں فاطمی خلفاء کے زمانے میں رکھی گئی۔

358ھ/969ء میں فاطمیوں کے ایک سپہ سالار جوہر صقلی جسے جوہر رومی بھی کہتے ہیں، مصر کو فتح کرلیا اور فسطاط کے پاس جو ابتداء سے عربی سلطنت کا مرکز چلا آتا تھا، ایک نئے شہر کی بنیاد رکھی، جس کا نام قاہرہ تجویز ہوا۔ یہ شہر ایک ہزار برس سے مصر کا پایہ تخت چلا آتا ہے۔

اسی شہر میں جوہر صقلی نے ایک ایسی عمارت بھی بنوائی جو ایک ہزار سال سے مشرقی اور اسلامی علوم و فنون کا سب سے بڑا سرچشمہ چلی آتی ہے، یہ سب سے بڑی علمی میراث ہے جو عالم اسلام کو ملی ہے۔ یہ عظیم اسلامی درسگاہ جامعہ الازہر ہے۔ جو مسجد الازہر میں قائم کی گئی تھی۔

مسجد ازہر کی تعمیر 24 جمادی الاول 359ھ مطابق 4/اپریل 970ء کو شروع ہوئی اور 7 رمضان 261ھ مطابق 22 جون 972ء کو اس مسجد کی افتتاحی تقریب ادا کی گئی۔ اس مسجد کو اکثر جامعہ القاہرہ بھی کہتے ہیں۔ خلیفہ حاکم بامراللہ نے اس کی عمارت میں توسیع کی اس کے بعد تقریباً ہر خلیفہ نے کسی نہ کسی قدر اضافہ کروادیا۔

اس عمارت میں درس وتدریس کا آغاز پانچویں فاطمی خلیفہ العزیز کے دور (975ء تا 996ء) سے ہوتا ہے۔ جس نے یہاں دینی علوم کی تدریس شروع کرکے اس کے لئے اوقاف کا انتظام کر دیا تاکہ اساتذہ کی تنخواہوں اور طالب علموں کے وظیفوں کے مصارف ادا ہوتے رہیں۔ آہستہ آہستہ یہ جامعہ سارے عالم اسلام کے لئے ایک مرکزی درسگاہ بن گئی۔ جس کی سند مشرق ومغرب میں سب سے زیادہ عزت واحترام کا وثیقہ سمجھی جانے لگی اور الازہر کا نام بچے بچے کی زبان پر چڑھ گیا۔

اٹھارہویں صدی کے اواخر میں جامعہ الازہر کے نصاب پر نظر ثانی کی گئی اور حکومت مصر نے مغربی علوم اور مغربی زبانوں کی ضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے علوم جدیدہ کی تعلیم کا بھی انتظام کر دیا اور نصاب میں سائنسی علوم کو بھی شامل کر دیا۔

30 مارچ 1936ء کو قانون کی رو سے طالب علم کے داخلے کی عمر بارہ سے سولہ سال تک قرار پائی اور کسی مضمون میں اختصاص حاصل کرنے کے لئے دو سال کی مدت مقرر کی گئی۔ جدید دور کی تعلیم جامعہ کا حقیقی مقصد بن گیا اس میں انگریزی اور فرانسیسی زبانیں، اصول دین، فلسفہ اور قانون وغیرہ کا مطالعہ لازم قرار دیا گیا۔

تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی اول

(مجلس اطفال الاحمدیہ گلبرگ لاہور)

مکرم سید رضا احمد صاحب سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ گلبرگ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس اطفال الاحمدیہ گلبرگ کو مورخہ 8 مارچ 2009ء کو تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی اول نومبر 2008ء تا جنوری 2009ء منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔

مہمان خصوصی مکرم اظہر مصطفیٰ خان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ گلبرگ تھے۔ تلاوت، وعدہ طفل اور نظم کے بعد خاکسار نے مختصر تعارف تقریب پیش کیا جس کے بعد تقسیم انعامات ہوئی۔ محترم مرزا رضوان احمد صاحب مربی اطفال مجلس خدام الاحمدیہ گلبرگ نے انعامات تقسیم کئے۔ بہترین منتظم مرزا شہزاد منیر صاحب کینال پارک اور دوم محسن رضا صاحب فیروز پور روڈ قرار پائے۔ سیکرٹریان میں سید رضا احمد شعبہ عمومی اول اور تحسین محمود صاحب شعبہ تعلیم دوم قرار پائے۔ مقابلہ نائب سیکرٹریان/منتظمین میں عزیزم عدیل احسن فیروز پور روڈ اول اور عزیزم اسامہ احمد دوم قرار پائے۔ اس کے بعد محترم قائد صاحب مجلس نے خطاب فرمایا جس میں انہوں نے اطفال و ممبران عاملہ کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ آخر پر محترم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ جماعت احمدیہ گلبرگ نے دعا کروائی۔ بعدہ تمام اطفال و حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ حاضری اطفال 23 جبکہ دیگر احباب 10 تھے۔

درخواست دعا

مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ہم زلف مکرم مدثر احمد نذر صاحب چیمہ ابن مکرم ماسٹر محمود انور چیمہ صاحب محلہ دارالشکر ربوہ کا فضل عمر ہسپتال میں ناک کی ہڈی اور غدود کا آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن کامیاب ہوا ہے مگر ابھی تکلیف کافی ہے اور کمزوری بھی زیادہ ہے۔ اس وقت ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدائے تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بھی محفوظ رکھے۔ آمین

گمشدہ کاغذات

مکرم وسیم احمد صاحب ولد مکرم محمد اختر صاحب 21/16 دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 29 مارچ 2009ء کو دارالنصر وسطی سے براستہ ریلوے پھاٹک نصرا اور ہائی وے عام قبرستان گیا اس راستہ میں خاکسار کا ڈرائیونگ لائسنس کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ یا اس فون نمبر پر اطلاع دیں۔:0333-6707192

خبریں

پنجاب حکومت کے کسی کام میں مداخلت نہیں کریں گے

وزیراعظم گیلانی نے وزیراعلیٰ پنجاب اور گورنر پنجاب کے ہمراہ لاہور ائیرپورٹ پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب حکومت کو فری ہینڈ دیا ہے۔ وفاقی حکومت صوبائی حکومت کے کسی کام میں مداخلت نہیں کرے گی۔ مفاہمت پیپلز پارٹی کے منشور کا حصہ ہے۔ ہم ایک دوسرے کے مینڈیٹ کا احترام کریں گے اور سیاسی عمل کو غیر مستحکم نہیں ہونے دیں گے تاکہ غیر جمہوری قوتیں اس سے فائدہ نہ اٹھاسکیں۔

قومی اسمبلی کے اجلاس میں میثاق جمہوریت پر عملدرآمد کے لئے قرارداد منظور کی جائے گی

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی پنجاب حکومت میں شامل ہو یا نہ ہو وہ مسلم لیگ (ن) سے تعاون جاری رکھے گی، ججوں کی بحالی کے بعد ہم مسلم لیگ (ن) سے توقع کرتے ہیں کہ وہ وفاقی حکومت کا حصہ بنے گی۔ وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے پیپلز پارٹی کو صوبائی کابینہ کا حصہ رہنے کی دعوت دی ہے تاہم پنجاب میں پیپلز پارٹی کی شمولیت کا حتمی فیصلہ پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری کی وطن واپسی کے بعد پارٹی کے اجلاس میں کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ قومی اسمبلی کا اجلاس 9/اپریل کو طلب کیا گیا ہے جس میں میثاق جمہوریت پر عملدرآمد کے لئے قرارداد منظور کی جائے گی

(ق) لیگ فارورڈ بلاک کے 49 ارکان نے شہباز شریف کی حمایت کر دی

مسلم لیگ (ق) کے فارورڈ بلاک نے پنجاب اسمبلی میں اپنی جماعت کے پارلیمانی گروپ میں اکثریت حاصل کر لی، مسلم لیگ فارورڈ بلاک کے 49 اراکین نے مسلم لیگ (ن) کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ ملک کے اندر جمہوریت کے استحکام، سسٹم کی مضبوطی، پنجاب کی تعمیر و ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لئے وزیراعلیٰ شہباز شریف کی جدوجہد میں ان کے ساتھ شامل رہیں گے۔

مسلم لیگ (ن) نے وفاقی کابینہ میں شمولیت کی دعوت فی الحال قبول نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف کی صدارت میں پارٹی کا غیر رسمی اہم مشاورتی اجلاس رائے ونڈ میں منعقد ہوا جس میں وفاقی حکومت میں شمولیت کے بارے میں فی الحال دعوت قبول نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ پنجاب میں پیپلز پارٹی کے اپوزیشن میں بیٹھنے کی صورت میں حکومت کی کامیابی کے لئے حکمت عملی بھی طے کر لی گئی۔ وفاقی حکومت کی طرف سے میثاق جمہوریت پر عمل کے لئے قومی اسمبلی میں قرارداد دلانے کے فیصلے کا خیر مقدم اور پنجاب کابینہ میں شامل رہنے یا نہ رہنے کے حوالے سے پیپلز پارٹی کے جواب کا انتظار کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔

جی 20 سربراہ اجلاس ختم، آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے لئے 1.1 کھرب ڈالر دینے کا اعلان

جی 20 ممالک کا سربراہ اجلاس ختم ہو گیا ہے اور اس کا مشترکہ اعلامیہ جاری کر دیا گیا ہے۔ اجلاس میں آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے لئے 1.1 کھرب ڈالرز دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ مستقبل میں مالیاتی بحرانوں سے بچنے کے لئے اقدامات کرنے ہوں گے۔ اجلاس کا سب سے اہم موضوع یہی عالمی مالیاتی بحرانوں سے نمٹنا تھا۔

صدر اوباما کا پاک فوج کی تربیت اور اسلحہ کے لئے 3 ارب ڈالر دینے کا منصوبہ

امریکی صدر بارک اوباما نے پاک فوج کی تربیت اور اسلحہ فراہم کرنے کے لئے 3/ارب ڈالر کا منصوبہ بنایا ہے۔ امریکی سینٹ نے پاکستان کی امداد بڑھانے کے حق میں ووٹ دیا ہے جبکہ غیر فوجی امداد کی قانون سازی کے لئے کیری لوگر بل پیش کئے جانے میں تاخیر ہو سکتی ہے۔

بجلی کی قیمت پر قابو پانے کیلئے پاک امریکہ تعاون کا معاہدہ

امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) نے پاکستان میں بجلی کی قلت پر قابو پانے کے لئے 2 کروڑ 40 لاکھ ڈالر کے تین سالہ منصوبے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے پاکستان کی ڈسٹری بیوشن کمپنیوں میں طلب سے نمٹنے کے طریقہ کار کو بہتر بنایا جائے گا توانائی کی کفایت کے منصوبے وضع اور پاکستانی صنعتوں کے ساتھ کام کرنے والی انرجی سروس کمپنیوں کی اعانت کی جائے گی۔ اس ضمن میں امریکہ اور پاکستان کی وزارت خزانہ اقتصادی امور و ریونیو و شماریات کے مابین تعاون کی ایک مشترکہ دستاویز پر دستخط کئے گئے ہیں۔

ربوہ میں طلوع و غروب 4/اپریل

طلوع فجر	4:27
طلوع آفتاب	5:52
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:31

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

LEARN German LANGUAGE
By
German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

زوجام عشق (اصل) | اکسیر بواسیر | تریاق فشار | سفوف خاص (مردوں کیلئے) | فضل خاص (اولاد نرینہ کے کورس)
اٹھرا خاص
بفضل خدا تمام ادویہ 100 فیصد معیاری اور تسلی بخش تیار کی جاتی ہیں بیرون ملک افراد کیلئے خاص سہولت
گولبازار ربوہ حکیم قمر احمد حبیب رجسٹرڈ درجہ اول
فضل ربی دواخانہ
047-6216075
0333-6707226

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

FD-10

RAYYAN'S®
The Real Fried Chicken in Town™
F-8 Markaz, Islamabad, PH:2855496-7
Commercial Market, Rawalpindi, PH:4843501-2